تحفۂ اہل سنّت

عقائد بریلویت ایک نظر میں

تالیف

مناظر اسلام مولانا نذر محمد صاحب قاسمی

[illegible]

مکتبہ طیبہ دیوبند یوپی ۲۴۷۵۵۴




تحفۂ اہل سنت

عقائد بریلویت

ایک نظر میں

مرتب

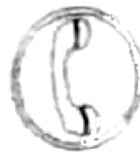
مناظر اسلام مولانا نذر محمد صاحب مظفر نگری

حسب فرمائش

قاری عبید الرحمٰن سلمہ ناظم مدرسہ حسینیہ کیلی سلاوہ روڈ میرٹھ

ناشر

مکتبہ نشر السنہ نگلہ بزرگ وایا بھوپہ ضلع مظفر نگر (یو، پی)


01396 - 65870




تفصیلات

کتاب : عقائد بریلویت ایک نظر میں

مرتب : مناظر اسلام مولانا نذر محمد صاحب مظفرنگری

کمپیوٹر کتابت : (محمد نورالاسلام قاسمی) دیوبند کمپیوٹر اینڈ پرنٹرس دیوبند

صفحات : ۵۶

تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰)

اشاعت : ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء

ناشر : مکتبہ نشرالسنہ نگلہ بزرگ وایا بھوپہ ضلع مظفرنگر

قیمت :

ملنے کے پتے

(۱) مکتبہ طیبہ متصل سفید مسجد دیوبند (۲) مکتبہ البلاغ دیوبند

(۳) عظیم بک ڈپو متصل جامع مسجد دیوبند

(۴) ہندوستان پیپر ایموریم مچھلی کمان پتھر گٹی چارمنار حیدرآباد

(۵) مکتبہ عزیزیہ متصل مدرسہ حسینیہ کیلی سلاوہ روڈ میرٹھ

(۶) مدرسہ قاسم العلوم کھیسرہ ضلع مظفرنگر

(۷) مکتبہ نشرالسنہ نگلہ بزرگ وایا بھوپہ ضلع مظفرنگر

انتساب

(۱)اس مردِ مجاہد کے نام جس کا نام سن کر باطل کی صفوں میں لرزہ پیدا ہو جایا کرتا تھا یعنی حضرت فقیہ الامت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ۔

(۲)اور اس درلیش کامل کے نام جو حدیث وفقہ کا مسلّم امام اور جس نے باطل کی صفیں کی صفیں الٹ دیں یعنی حضرت فقیہ الاسلام مولانا مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہ العالی مظاہری ناظم اعلیٰ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور۔

(۳)اور بریلی کے اس نوجوان حافظ اظہار الحق کے نام جس کے صادق جذبے نے احقاق حق اور ابطالِ باطل کے فریضے کو انجام دینے کا داعیہ پیدا کیا۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	کیااللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی اطاعت کرسکتا ہے؟	۱۱
۲	کیا کسی کو عبدہ ورسولہ پڑھتے وقت ناگواری ہو سکتی ہے؟	۱۱
۳	کیاحضور ﷺ سے بعض آیات کانسیان ہو سکتا ہے؟	۱۲
۴	کیاکوئی مولوی کسی صحابی پر کفر کافتویٰ لگاسکتا ہے؟	۱۳
۵	کیاحضرت آدمؑ کے نام پر اللہ تعالیٰ کسی نبی کو سجدہ کراسکتا ہے؟	۱۴
۶	کیاحضور ﷺ کے سواجام کوثر کوئی اور بھی پلاسکتا ہے؟	۱۵
۷	کیاقبر میں نکیرین یہ سوال تو کس کا ہے کر سکتے ہیں؟	۱۵
۸	کیامذہب اسلام میں نماز غوثیہ کا کوئی ثبوت ہو سکتا ہے؟	۱۶
۹	اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کو کتنے دنوں میں پیدا کرسکتا ہے؟	۱۷
۱۰	کیابندے بندوں کورزق دے سکتے ہیں؟	۱۸
۱۱	کیاایک مردہ دوسرے مردوں کا کفن پہنچا سکتا ہے؟	۱۹
۱۲	کیانوشیرواں کو عادل کہنا کفر ہو سکتا ہے؟	۲۰
۱۳	کیاہوا بھی اللہ کی نافرمانی کر سکتی ہے؟	۲۱
۱۴	کیاحضرت امام مہدی ۱۹۰۰ھ میں پیدا ہو سکتے ہیں؟	۲۱
۱۵	کیاولایت نبوت سے افضل ہوسکتی ہے؟	۲۲
۱۶	کیاحج جیسا فرض کسی مولوی کے کہنے سے ساقط ہو سکتا ہے؟	۲۳
۱۷	کیااللہ کے سوا کوئی اور بھی مردوں کو زندہ کرسکتا ہے؟	۲۴
۱۸	موت کہاں آئیگی کیااللہ کے سوا کوئی اور بھی جان سکتا ہے؟	۲۵
۱۹	کیاکسی مولوی پر سنتیں معاف ہوسکتی ہیں؟	۲۷
۲۰	کیاکوئی مولوی اللہ کی شان میں گستاخی کر سکتا ہے؟	۲۸
۲۱	کیاکوئی اللہ تعالیٰ کے بالفعل جھوٹا ہونے کا عقیدہ رکھ سکتا ہے؟	۲۹

۲۲	جو شخص اللہ تعالیٰ کو اپنا شوہر کہتا ہو کیا وہ مجذوب ہوسکتا ہے؟	۳۱
۲۳	گدھے کو بھی علم غیب حاصل ہو سکتا ہے؟	۳۲
۲۴	نبی کے مقابلے میں ولی کی اطاعت کی جاسکتی ہے؟	۳۳
۲۵	کیا شیطان لعین بھی بنیت قبولیت نماز پڑھ سکتا ہے؟	۳۴
۲۶	کیا بامن (پنڈت) کا پڑھایا ہوا نکاح صحیح ہو سکتا ہے؟	۳۵
۲۷	کیا بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم رہ سکتا ہے؟	۳۶
۲۸	کیا سورج طلوع ہونے سے پہلے کسی کو سلام کرسکتا ہے؟	۳۷
۲۹	کیا مساجد مثل کفار کے گھر کے ہوسکتی ہیں؟	۳۸
۳۰	کیا حضور ﷺ کو ماکان و مایکون کا علم حاصل ہوسکتا ہے؟	۳۹
۳۱	کیا اللہ کے سوا، اول و آخر کوئی اور بھی ہوسکتا ہے؟	۴۰
۳۲	کیا اللہ کے سوا کوئی پھانسی کا حکم بدل سکتا ہے؟	۴۱
۳۳	کیا قبروں کو پختہ کرنا خلاف سنت ہوسکتا ہے؟	۴۲
۳۴	کیا رنڈی کو مکان کرایہ پر دینا کوئی گناہ ہوسکتا ہے؟	۴۴
۳۵	کیا کوئی مولوی حضرت عائشہؓ پر الزام لگاسکتا ہے؟	۴۴
۳۶	کیا حضرت موسیٰؑ اللہ کے حضور تیز کلام کر سکتے ہیں؟	۴۵
۳۷	کیا ہولی و دیوالی کی مٹھائی اگلے دن لے سکتے ہیں؟	۴۶
۳۸	کیا کوئی حضور ﷺ پر وعدہ خلافی کا الزام لگاسکتا ہے؟	۴۶
۳۹	کیا قبر پر اذان پڑھنا قرآن و سنت سے ثابت ہوسکتا ہے؟	۴۸
۴۰	کیا انسان کا نکاح حیوان سے ہوسکتا ہے؟	۴۹
۴۱	آخری بات	۵۰
۴۲	دردمندانہ مشورہ	۵۴
۴۳	نتیجۂ فکر (مولانا احسان محسن صاحب)	۵۵
۴۴	تعارف بریلویت کی اصلیت	۵۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخلصانہ گذارش

برادران اسلام کی خدمت میں مخلصانہ گذارش ہے کہ اس کتاب کو اول سے آخر تک نہایت اطمینان اور ٹھنڈے دل سے غور وفکر کیساتھ پڑھیں، عصبیت شخصیت پرستی اور طرفداری کو اپنے سے علیحدہ رکھیں، دیانتداری وایمانداری اور حق طلبی کے جذبے کو کام میں لائیں، اور اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جانتے ہوئے اپنے ایمان وانصاف سے فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ العزیز حق آفتاب ومہتاب سے زیادہ روشن ہو جائیگا۔ اگر مسلمانوں کے دلوں میں تاجدار مدینہ حبیب کبریا محمد عربی ﷺ کی سچی اور حقیقی محبت ہے تو ضرور اندر سے ان کا ضمیر ان کو پکار پکار کر کہیگا کہ بریلوی علماء اپنے ان اقوال شنیعہ کی بناء پر اسلامی نقطۂ نظر سے کون ہیں اور کس حکم میں داخل ہیں۔ واللہ المستعان والیہ السبیل۔

نوٹ

اس کتاب میں تمام سوالات کے جوابات بریلوی دین ومذہب پر دئے گئے ہیں ہر جواب کا حوالہ علماء بریلوی کی کتابوں سے دیا گیا ہے۔ اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا البتہ تنبیہ اور فائدہ کے طور پر انہیں کے قول کی وضاحت کردی گئی ہے۔ حوالہ لکھتے وقت پوری پوری احتیاط کی گئی ہے اور بریلوی علماء کی کتابوں سے جو عبارتیں نقل کی گئی ہے وہ بالکل اصل کے مطابق ہیں ایک عبارت بھی غلط ثابت کردینے پر ایک ہزار روپۓ انعام۔

(از مرتب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی و محترمی مناظر اسلام مولانا نذر احمد صاحب ...... دام اقبالکم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ہم لوگوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ بریلوی علماء بہت ہی پابند شریعت متبع سنت متقی اور پرہیز گار ہیں۔ اور حضور ﷺ کے اور بزرگوں کے عاشق ہیں۔ اور ان کے ظاہری طرز عمل سے بھی ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے۔ اپنے واعظوں اور تقریروں میں نبی کریم ﷺ و بزرگان دین کی خوب تعریفیں کرتے ہیں۔ ان باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ بریلوی علماء متبع سنت حضور ﷺ اور بزرگوں کے سچے عاشق و شیدائی ہیں!

مگر زید کا کہنا یہ ہے کہ بریلوی علماء کی یہ سب باتیں محض دھوکہ اور فریب ہے۔ ان کا ظاہری طرز عمل چاہے جیسا بھی ہو ان کے عقائد و نظریات خلاف حق اور خلاف شریعت ہیں اور شیعہ فرقے سے ملتے ہیں۔ وہ لوگ حضور ﷺ اور بزرگوں کی تعریف صرف اسلئے کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکیں۔ اور مسلمانوں میں اپنا اعزاز و اقتدار قائم رکھ سکیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان لوگوں کو حضور ﷺ و بزرگان دین کی محبت بالکل نہیں بریلوی علماء نے تو نبی کریم ﷺ و بزرگان دین کی شان میں نہایت ہی سخت بے ادبیاں و گستاخیاں کیں ہیں۔ اور اپنی کتابوں میں حضور ﷺ کیلئے بہت ہی نامناسب الفاظ استعمال کئے ہیں۔ مثلاً حضور اقدس ﷺ سے قرآن کریم کی بعض آیات کا بھول جانا لکھا

اور شیطان لعین کی آواز کو حضور ﷺ کی آواز کے مشابہ قرار دیا۔ اور اللہ تعالیٰ شانہ کی ذات اقدس کے بارے میں کفریہ اور شرمناک الفاظ لکھے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لباس کا شرمناک تصویر پیش کیا اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے تمام اختیارات چھین کر بزرگان دین کو سونپ دئے اور ان کے عقیدے کے مطابق نظام عالم کا کارخانہ بزرگان دین ہی چلا رہے ہیں۔ موت وحیات، رزق وصحت اور اولاد وغیرہ سب چیزیں ان ہی سے ملتی ہیں۔ اسی قسم کے اور بہت سے اقوال ان کی کتابوں میں موجود ہیں جن کا کفر صریح ہونا آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ اگر حقیقتاً ان کو نبی آخرالزماں ﷺ سے محبت ہوتی تو ایسی گندی وفحش اور بے حیائی کی باتیں اپنی کتابوں میں ہرگز نہ لکھتے۔ اور اگر غلطی سے ایسا ہو بھی گیا تھا تو توبہ واستغفار کر لیتے۔ مگر نہ توبہ کی اور نہ اپنی کتابوں سے ان گھناؤنی عبارتوں کو نکالا، بلکہ باوجود تنبیہ کے ان فحش عبارات کی برابر اشاعت کر رہے ہیں، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا یہ ظاہری طرز عمل اور اپنی تقریروں میں حضور ﷺ اور بزرگان دین کی تعریف کرنا محض ڈھونگ ہے، اور ان کا یہ طرز عمل کسی خاص غرض پر مبنی ہے، اگر سچی اور حقیقی محبت ہوتی تو جن کتابوں میں یہ فحش بیانی کی گئی ہے ایسی کتابوں کو بجائے چھپوانے اور اشاعت کرنے کے جلا دیتے اور سچی توبہ کر لیتے، زید کے اس بیان سے سخت حیرت اور بڑا تعجب ہوا ہے، ہم بریلوی علماء کے ظاہری طرز عمل کو دیکھتے ہیں، اور ان کی باتیں سنتے ہیں، تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس طرح کی باتیں اپنی کتابوں میں ہرگز نہیں لکھ سکتے، مگر زید جیسے معتبر اور دیانتدار آدمی کا کہنا یہ ہے کہ جو باتیں میں نے بیان کی ہیں۔ اگر وہ بریلوی علماء کی کتابوں میں نہ ہوں تو میں سخت مجرم اور انتہائی سزا کا مستحق بلکہ ان باتوں کو غلط ثابت کر دینے پر ایک ہزار روپئے انعام دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ لہذا اس کو بھی جھوٹا نہیں کہا جا سکتا، زید نے جو باتیں بریلوی علماء کے متعلق بیان کی ہیں،

اگرحقیقتاً ان کی کتابوں میں ہیں تو ہم کو ان سے قطع تعلق کر لینا چاہیئے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی ان کی یہ فحش عبارتیں دکھانی چاہیئے، اور اگر زید کا یہ بیان غلط ہے اور یہ باتیں بریلوی علماء کی کتابوں میں نہیں ہیں تو زید کو سخت سزا دینگے اور اس کا بائکاٹ کر دینگے اور اس کے وعدہ کے مطابق ایک ہزار روپئے بھی اس سے وصول کرینگے۔ لہذا اس امر کی تحقیق کیلئے زید کے بیان سے چالیس سوالات قائم کر کے حاضر خدمت ہیں۔ امید قوی ہے کہ ہر سوال کا جواب نمبر وار بریلوی علماء ہی کی کتابوں کے حوالہ سے عام فہم زبان میں تحریر فرمائیں گے تا کہ ہر مسلمان با آسانی سمجھ کر صحیح نتیجہ پر پہنچ سکیں۔

والسلام

سائلین

(قاری) عبدالرحمٰن (صاحب)

ناظم و مدرسین مدرسہ حسینیہ کیلی سلاوہ روڈ میرٹھ (یو، پی)





مکرمان و محترمان .... وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ حضرات کا ارسال کردہ خط جو زید کے بیان اور چالیس سوالات پر مشتمل ہے موصول ہوا حسب فرمائش ہر سوال کا جواب بریلوی علماء کی معتبر کتابوں سے دیتا ہوں اور ہر ایک کا حوالہ نمبر وار انہیں کی کتابوں سے درج کرتا ہوں، لیکن یہ بتا دینا نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ زید کا بیان بالکل صحیح ہے حقیقتاً بریلوی علماء کی کتابیں اس طرح کی عبارتوں سے بھری پڑی ہیں جن سے نبی کریم ﷺ بزرگان دین و سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی توہین ثابت ہے جس سے آپ حضرات کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ گستاخ رسول ﷺ وصحابہ وامہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما و بزرگان دین ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق عنایت فرمائیں کہ وہ سچے دل سے نبی اللہ ﷺ امہات المومنین و بزرگان دین کی عزت و عظمت کرنے والے اور انکی تعظیم و توقیر کرنے والے ہو جائیں۔

وماتوفیق الا باللہ ولاحول ولاقوت الا باللہ

العبد نذر محمد



سوال ۱: کیا اللہ تعالے حضور ﷺ کی اطاعت کرتا ہے۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱: جی ہاں بریلوی دین ومذہب میں اللہ تعالے حضور ﷺ کی اطاعت کرتا ہے جیسا کہ بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی الامن والعلی میں فرماتے ہیں:

ابو طالب نے عرض کی۔اے بھتیجے میرے اپنے رب سے جس نے حضور ﷺ کو بھیجا ہے میری تندرستی کی دعاء کیجئے۔حضور سید عالم ﷺ نے دعاء کی۔الٰہی میرے چچا کو شفاء دے۔یہ دعاء فرماتے ہی ابو طالب اٹھ کھڑے ہوئے۔جیسے کسی نے بندش کھول دی۔حضور ﷺ سے عرض کیا اے میرے بھتیجے بے شک حضور کا رب حضور کی اطاعت کرتا ہے:سید عالم ﷺ نے اس کلمہ پر انکار نہ فرمایا بلکہ اور تاکیداً و تائیداً ارشاد کیا: کہ اے چچا اگر تو اسکی اطاعت کرلے تو وہ تیرے ساتھ بھی یونہی معاملہ فرمائیگا۔

حوالہ ۱: الامن والعلی ص ۱۰۶،مؤلفہ مولوی احمد رضا بریلوی (ناشر رضا اکیڈمی بمبئی)

تنبیہ: یہ ہے احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب کہ اللہ تعالیٰ بھی حضور ﷺ کی اطاعت کرتا ہے اور حضور ﷺ نے اس کلمہ کفر کے کہنے پر بھی ابو طالب کو انکار نہ فرمایا۔بلکہ بقول انکے تاکیداً و تائیداً ارشاد فرمایا اگر تو بھی اسکی اطاعت کرنے لگے تو تیرے ساتھ بھی یونہی معاملہ فرمائے گا یعنی تیری بھی اطاعت کرنے لگے گا۔نعوذ باللّٰہ ثم نعوذ باللّٰہ اس عبارت کو پڑھ کرسوائے اس کے اور کیا کیا جائے کہ لعنت اللّٰہ علی الکاذبین۔

سوال ۲: کیا کسی کو عبدہ ورسولہ پڑھنے سے ناگواری ہوتی ہے۔ اگر ہوتی ہے تو وہ کون ہے بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲: جی ہاں...... بریلوی دین مذہب کے بانی مولوی احمد رضا

بریلوی کو عبدہ ورسولہ پڑھتے وقت بڑی ناگواری ہوتی تھی کیونکہ کلمہ شہادت میں عبدہ پہلے ہے اور رسولہ بعد میں اور وہ رسول کو عبد نہیں مانتے بلکہ نور مانتے ہیں اور جو رسول کو عبد کہے اس کو گستاخ رسول سمجھتے ہیں اور اس کلمہ شہادت میں خود اللہ تعالے نے نعوذ باللہ بقول انکے یہ گستاخی فرمائی ہے۔ جیساکہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

تمہارا دین یہ ہے: اشهد ان محمدا عبده ورسوله عبدہ پہلے ہے رسولہ بعد کو کہ عبد کے درجہ سے نہ بڑھادینا: احادیث میں کس قدر تاکید کے ساتھ سجدہ کی مخالفت فرمائی گئی کہیں فرمایا سجدہ لغیر اللہ حرام ہے کہیں فرمایا سجدہ اللہ کے لئے خاص ہے۔ کہیں فرمایا سجدہ غیراللہ کو نہ کرو اتنی احتیاطوں کے ساتھ سجدہ حرام کیا گیا: ورنہ کیا جانئے کیا ہوتا (پھر ان صاحب سے فرمایا) اللہ آپ کو شر سے بچائے اور امن وامان میں رکھے: معاف فرمایئے غصے میں ایسے الفاظ نکل گئے میں سچ کہتا ہوں کہ اس سے مجھے ایسی ناگواری ہوتی ہے گویا تیر سینہ سے پیٹھ کو نکل گیا۔

حوالہ ؁۲: (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۷۳ حصہ چہارم)

تنبیہ: اس عبارت کو نہایت غور سے پڑھا جائے کیونکہ بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں کہ: تمہارا دین یہ ہے اشهد ان محمداعبده ورسوله اسکا مطلب یہ ہوا یہ تمہارا دین ہے ہمارا دین یہ نہیں ائے کاش اپنے دین کے بارے میں بھی فرمادیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا:

سوال ؁۳: کیا حضور پاک ﷺ سے بعض آیات کا نسیان ممکن ہے: بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں؟

جواب ؁۳: جی ہاں بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے بعض آیات قرآنیہ کا بھول جانا ممکن ہے: جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے:

قرآن کریم کے الفاظ کی حفاظت کا وعدہ فرمایا گیا اگرچہ معانی ان الفاظ کے ساتھ ہیں: لیکن ان معانی کا علم میں ہونا کیا ضروری: نبی کلام الٰہی کے سمجھنے میں بیان الٰہی کا محتاج ہوتا ہے ثم ان علینا بیانہ :اور یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو الا ماشاء اللّٰہ۔

حوالہ ۳: (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۹ حصہ سوم)

فائدہ: اس ملفوظ میں بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے حضور پاک ﷺ کی شان اقدس میں کتنی بیباکی کے ساتھ گستاخی اور بے ادبی کی ہے کہ حضور پاک ﷺ سے بعض آیات قرآنیہ کا نسیان ممکن ہے: اور اس ملفوظ کے الفاظ پر غور کیجئے کہ ان معانی کا علم ہونا کیا ضروری: جب معانی کا علم میں ہونا ضروری نہیں تو ما کان وما یکون کا علم کیسے ہوا: اور جب نبی کلام الٰہی سمجھنے میں بیان الٰہی کا محتاج ہوتا ہے تو علم الغیب کیسے: یہ ان لوگوں کا افترا ہے نبی ﷺ پر: یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں نبی آخر الزماں محمد عربی ﷺ پر بھی افترا کیا جاتا ہے!

سوال ۴: کیا کسی مولوی نے کسی صحابی رسول ﷺ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے اگر لگایا ہے تو وہ کون ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں؟

جواب ۴: جی، بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے حضرت عبد الرحمٰن قاری رضی اللہ عنہ پر کفر کا فتویٰ لگا کر اپنے دین و مذہب کی اساس و بنیاد ظاہر فرمادی کہ بریلوی دین و مذہب کی بنیاد حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی عداوت و دشمنی پر ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے:

ایک بار عبد الرحمٰن قاری جو کہ کافر تھا اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حضور پاک ﷺ کے اونٹوں پر آ پڑا: چرانے والے کو قتل کیا اور اونٹ لے گیا اسے قرأت سے قاری نہ سمجھ لیں: بلکہ قبیلہ بنی قارہ سے تھا۔

حوالہ ۴: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۷۴ حصہ دوم: نیز ص: ۴۸ پر لکھا کہ اس محمدی شیر نے خوک شیطان کو دے مارا۔

فائدہ: حضرت عبد الرحمٰن قاری رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے خلافت میں بیت المال پر مامور تھے! اور علمائے مدینہ منورہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ تہذیب التہذیب جلد ۶ ص: ۲۲۳ پر لکھا ہوا ہے عبد الرحمن بن عبد القاری من ولد القارہ بن ریش یقال له صحبته اور تقریب التہذیب جلد ۲ ص: ۴۴ پر واقدی کہتے ہیں کہ فیه قال تارۃله صحبته و تارۃ تابعی: بہر حال تہذیب التہذیب اور تقریب التہذیب کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عبد الرحمٰن قاری رضی اللہ عنہ صحابی تھے یا تابعی تھے جن پر کفر کا فتویٰ لگا کر بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے اللہ تعالیٰ کے غصہ کو بھڑکایا ہے اور اپنی آخرت کو برباد کیا ہے۔

سوال ۵: تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے جو سجدہ کرایا تھا وہ حقیقت میں حضرت آدم علیہ السلام ہی کو سجدہ تھا یا حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر کسی اور نبی کو سجدہ کرایا تھا بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۵: قرآن کریم میں بالکل صاف اور واضح الفاظ میں حضرت آدم علیہ السلام کا نام لے کر سجدہ کا حکم کیا گیا تھا جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے:

واذقلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا پارہ: ا رکوع ۳۔

اور یاد کرو اس وقت کو جب کہا ہم نے فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو بس سب نے سجدہ کیا۔ کتنے صاف اور صریح الفاظ میں حضرت آدم علیہ السلام کے لئے سجدہ کا حکم ہے، اس صاف اور صریح ارشاد کے باوجود بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں کہ یہ آدم

علیہ السلام کو سجدہ کا حکم نہیں تھا بلکہ حقیقت میں حضور ﷺ کو سجدہ تھا جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے:

ملائکہ کو آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے سجدہ کا جو حکم ہوا تھا وہ حقیقۃً سید عالم ﷺ کو تھا۔

حوالہ۵: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۷۳ حصہ چہارم۔

فائدہ: اتنے صاف اور واضح ارشاد کے باوجود مولوی احمد رضا بریلوی کا یہ کہنا سجدۂ ملائکہ حضور ﷺ کو تھا کیا واضح الفاظ میں قرآن مقدس کی اس آیت شریفہ کا انکار لازم نہیں آتا جو صراصر کفر ہے۔ یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں آیات قرآنیہ کے انکار کی تعلیم دی گئی ہے ہم سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتے ہیں لعنت اللہ علی الکاذبین ۔

سوال۶: حضور ﷺ کے سوا کوئی دوسرا بھی جام کوثر پلائیگا۔ اگر پلائیگا تو وہ کون ہے؟ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب۶: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب میں جام کوثر مولوی احمد رضا بریلوی پلائینگے: جیسا کہ نغمۃ الروح میں لکھا ہوا ہے۔

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے
جام کوثر کا پلا احمد رضا

حوالہ۶: نغمۃ الروح ص:۹

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں حضور ﷺ اب ساقیٔ کوثر نہیں رہے بلکہ یہ مقام و مرتبہ مولوی احمد رضا بریلوی کو حاصل ہو گیا۔

سوال۷: کیا قبر میں نکرین یہ سوال کرینگے کہ تو کس کا ہے۔ اگر کرینگے تو کس کا نام لیا جائیگا۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب۷: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب کی رو سے یقیناً یہ سوال

ہو گا۔ اور جب یہ سوال ہو گا تو مولوی احمد رضا بریلوی کا نام لیا جائیگا جیسا کہ نغمۃ الروح میں لکھا ہوا ہے۔

نکرین آکے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کر لونگا نام احمد رضا کا

حوالہ ۷: نغمۃ الروح ص: ۲۵

تنبیہ: حضور سید عالم ﷺ کی شریعت مطہرہ میں یہ سوال ہرگز نہیں ہو گا مگر تیرا رب کون ہے۔ تیرا دین کیا ہے۔ اور اس شخص کے بارے میں تو کیا رائے رکھتا ہے۔ یہ تین سوالات کئے جائیں گے۔ لیکن مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں یہ سوالات نہیں ہونگے بلکہ صرف یہ سوال ہو گا کہ تو کس کا ہے۔ اور جب یہ سوال ہو گا تو مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب پر ایمان لانے والے ادب سے سر جھکا کر مولوی احمد رضا بریلوی کا نام لینگے۔ یہ ہے بریلویوں کا عشق رسول کا ڈھونگ جس کی جھلک آپ کے سامنے ہے۔

سوال ۸: کیا مذہب اسلام میں نماز غوثیہ بھی کوئی نماز ہے۔ اگر مذہب اسلام میں نہیں ہے تو پھر کس مذہب میں ہے۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۸: مذہب اسلام میں اس نماز کا کوئی ثبوت نہیں ہے البتہ بریلوی دین و مذہب میں یہ بھی ایک خود ساختہ نماز ہے جیسا کہ مولوی احمد رضا بریلوی کی کتاب نماز غوثیہ میں لکھا ہوا ہے۔

مجھ سے صلوٰۃ غوثیہ، مبارکہ پسندیدہ (جو کہ ہمارے یہاں صلوٰۃ الاسرار کے نام سے معروف ہے) کی اجازت طلب کی یہ صلوٰۃ الاسرار قضائے حاجت اور دفع شر کیلئے بارہا مجرب ہے۔

حوالہ ۸: کتاب نماز غوثیہ ص: ۶۳ مولفہ مولوی احمد رضا بریلوی، ناشر رضا اکیڈمی بمبئی

تنبیہ: نماز غوثیہ کا ثبوت قرآن وسنت وآثار صحابہ اور ائمہ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ہرگز نہیں۔ یہ بریلوی دین ومذہب میں خود ساختہ نماز ہے۔ کیا اب بھی آپ کو بریلوی دین ومذہب کی اصلیت کا پتہ نہیں چلا۔

سوال۹: اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو کتنے دنوں میں پیدا فرمایا: بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب۹: اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو چار دن میں پیدا فرمایا: دو دن میں زمین اور دو دن میں آسمان جیسا کہ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ مگر بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کا کہنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چار دن میں زمین اور دو دن میں آسمان پیدا کیا جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

رب العزت تبارک وتعالیٰ نے چار روز میں، زمین اور دو دن میں آسمان، یکشنبہ تا چہار شنبہ زمین و پنجشنبہ تا جمعہ آسمان نیز اس جمعہ سے بین العصر والمغرب آدم نبینا علیهم الصلوة والسلام کو پیدا فرمایا۔

حوالہ۹: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:٦ حصہ اول

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب جس میں قرآن کریم کے خلاف بریلویوں کو تعلیم دیجاتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بہت ہی واضح الفاظ میں زمین کے بنانے کے متعلق ارشاد فرمایا: قل ائنكم لتكفرون بالذی خلق الارض فی یومین (ترجمہ: مولوی احمد رضا بریلوی) تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی۔ اور اسی آیت کے آخر میں آسمان کے متعلق ارشاد فرمایا: فقضهن سبع سموات فی یومین۔ (ترجمہ: مولوی احمد رضا بریلوی) تو انہیں پورے سات آسمان کردیا دو دن میں۔

اللہ تعالیٰ کا کس قدر واضح اور صریح ارشاد ہے کہ ہم نے دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں آسمان۔ لیکن مولوی احمد رضا بریلوی اس ارشاد خداوندی کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہے۔ کیا اس ملفوظ میں قرآن کریم کا کھلا انکار نہیں ہے۔ یقیناً انکار ہے۔ اور قرآن کریم کے ایک نقطے کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ یہ سوچنا آپ کا کام ہے کہ بریلوی دین ومذہب کے بانی کیا ہوئے۔

سوال ۱۰: کیا بندے بندوں کو رزق دیتے ہیں؟ بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۰: جی ہاں...... بریلوی دین ومذہب میں بندے بندوں کو رزق دیتے ہیں جیسا کہ الامن والعلی میں لکھا ہوا ہے۔

جب ترکہ بانٹتے وقت قرابت والے اور یتیم اور مسکین آئیں تو انہیں ان میں سے رزق دو اور ان سے اچھی بات کہو۔ ان آیات میں بندوں کو حکم فرماتا ہے کہ رزق دو۔

حوالہ ۱۰: الامن العلی ص: ۴۲ مؤلفہ مولوی احمد رضا بریلوی

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب کہ جس میں بندے بھی بندوں کو رزق دیتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ومامن دابة فی الارض الاعلی اللّٰه رزقھا۔ پ:۱۲ شروع کی آیت۔

(ترجمہ: مولوی احمد رضا بریلوی) اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا زمین پر مگر اللہ پر اس کی روزی ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: لہ مقالید السموت والارض یبسط الرزق لمن یشآء ویقدر۔ انہ بکل شئی علیم۔ پ:۲۵ سورہ: شورہ

(ترجمہ مولوی احمد رضا بریلوی) اسی کے اختیار میں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے وہ ہر چیز کا

پورا جاننے والا۔

ان آیات بینات سے ثابت ہوتا ہے کہ صرف اور صرف روزی دینا ایک اللہ تبارک وتعالیٰ کا کام ہے اللہ کے سوائے کوئی کسی کو روزی دے ہی نہیں سکتا ہے مگر ان واضح ارشادات کے باوجود مولوی احمد رضا بریلوی کو اصرار ہے کہ بندے بندوں کو روزی دیتے ہیں یہ ہے بریلوی دین ومذہب کا بانی اور قرآن مقدس کی آیات کا کھلا منکر۔ ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔

سوال[۱۱]: کیا ایک مردہ دوسرے مردے کا کفن پہنچا سکتا ہے؟ بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب[۱۱]: جی ہاں...... بریلوی دین ومذہب میں مردہ مردے کا کفن پہنچا سکتا ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا میرا کفن ایسا خراب ہے کہ مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پرسوں فلاں شخص آنے والا ہے۔ اس کے کفن میں اچھے کپڑے کا کفن رکھ دینا۔ صبح کو صاحبزادہ نے اٹھ کر اس شخص کو دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے۔ اور کوئی مرض نہیں۔ تیسرے روز خبر ملی اس کا انتقال ہو گیا ہے لڑکے نے فوراً نہایت عمدہ کفن سلوا کر اس کے کفن میں رکھ دیا اور کہا یہ میری ماں کو پہنچا دینا۔ رات کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا خدا تمہیں جزائے خیر دے تم نے بہت اچھا کفن بھیجا۔

حوالہ[۱۱]: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۹۷ حصہ اول

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب جس میں ایک مردہ دوسرے مردے کا کفن پہنچا رہا ہے یہ کفن مردے کو تو پہنچایا نہیں پہنچا البتہ بریلوی کفن چوروں کے ضرور مزے آ گئے کہ ایک ایک قبر سے دودو

کفن ملنے لگے۔

سوال ۱۲: نوشیر واں کو عادل کہہ سکتے ہیں یا نہیں۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۲: نوشیر واں کو عادل کہہ سکتے ہیں جیسا کہ شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے بوستاں میں فرمایا ہے:

سزد گر بدورش تو بنازم چناں　　　که سید بدوران نوشیں رواں

یعنی میرا اپنے بادشاہ کی حکومت میں ہونے پر ناز کرنا۔ ایسا ہی لائق ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے نوشیر واں کے زمانے میں پیدا ہونے پر ناز فرمایا: اور حاشیہ بوستاں پر یہ حدیث لکھی ہے انا ولدت فی عهد الملك العادل۔ میں عادل بادشاہ نوشیر واں کے زمانے میں پیدا ہوا۔

حوالہ ۱۲: بوستاں ص:۸ مولفہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ

مگر اس سب کے باوجود مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں جس نے نوشیر واں کو عادل جانا وہ کافر ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

نوشیر واں کو عادل اگر اس کے احکام کو حق جان کر کہا تو کفر ہے ورنہ حرام ہے۔

حوالہ ۱۲: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۸ حصہ چہارم

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب کہ اگر نوشیر واں کو عادل اس کے احکام کو حق جان کر کہا تو کفر ہے ورنہ حرام ہے جب حضور ﷺ نے نوشیر واں کو عادل کہا اور ظاہر ہے کہ آپ نے جھوٹ نہیں فرمایا بلکہ حق جان کر کہا مولوی احمد رضا بریلوی کے اس فتویٰ سے ہزار بار خدا کی پناہ سید عالم ﷺ اور شیخ سعدیؒ اور گلستاں بوستاں کو اچھی کتابیں جان کر پڑھنے والے سب کون ہوئے۔

اس ملفوظ میں مولوی احمد رضا بریلوی نے حضور ﷺ اور شیخ سعدیؒ پر نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ فتویٰ لگادیا۔ سید المرسلین ﷺ پر فتویٰ لگانے والے خود کافر ومردود ہے۔

سوال ۱۳: کیا زمین، آسمان، پہاڑ، بادل، دریا، درخت، ہوا وغیرہ بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں۔ بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۳: زمین، آسمان، پہاڑ دریا، بادل، درخت، ہوا وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں بلکہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطیع اور فرمانبردار رہتے ہیں۔ مگر بریلوی دین ومذہب میں یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں، جیسا کہ بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں لکھا ہوا ہے:

غزوہ احزاب کا واقعہ ہے کہ رب عزوجل نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب کی: شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نیست ونابود کردے اس نے کہا: **الحلائل لایخرجن باللیل** بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں **فاعقم باللہ تعالیٰ** تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بانجھ کر دیا اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔

حوالہ ۱۳: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۸۷ حصہ چہارم۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین ومذہب کا کمال کہ ہوا کو بھی اللہ تعالیٰ کا نافرمان بنادیا کہ ہوا نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانا اور نافرمانی کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اس نافرمانی کی سزا میں بانجھ کر دیا۔ افسوس مولوی احمد رضا بریلوی کو ہوا کے اوپر یہ شدید الزام لگاتے ہوئے ذرا بھی شرم محسوس نہیں ہوئی ہم اس موقع پر صرف یہ ہی کہیں گے کہ **لعنت اللہ علی الکاذبین**

سوال ۱۴: حضرت امام مہدی کس سن میں پیدا ہونگے مذہب اسلام میں کیا اس کی کوئی وضاحت ہے بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۴: مذہب اسلام میں حضرت امام مہدی کے متعلق احادیث کثیرہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرب قیامت میں پیدا ہوں گے اور دجال لعین کو قتل کریں گے۔ البتہ سن پیدائش کی کوئی وضاحت نہیں مگر بریلوی دین و مذہب میں ان کی پیدائش کا سن مقرر ہے کہ ۱۹۰۰ھ کو حضرت امام مہدی پیدا ہوں گے جیسا کہ بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں لکھا ہے۔

امام مہدی کے بارے میں احادیث بکثرت اور متواتر ہیں، مگر ان میں کسی وقت کا تعین نہیں اور بعض علوم کے ذریعہ سے مجھے ایسا خیال گزرتا ہے کہ شاید ۱۸۳۷ھ میں کوئی سلطنت اسلامی باقی نہ رہے اور ۱۹۰۰ھ میں حضرت امام مہدی ظہور فرمائیں۔

حوالہ ۱۴: ملفوظات اعلیٰ حضرت ۱۰۴ء حصہ اول

تنبیہ: اس ملفوظ کو غور سے پڑھئے اور طرز بیان دیکھئے: کہ حضرت امام مہدی کے بارے میں احادیث بکثرت اور متواتر ہیں مگر ان میں کسی وقت کا تعین نہیں: اس میں غور طلب بات یہ ہے کہ جب احادیث کثیرہ متواترہ سے وقت کا تعین نہیں ہے تو آپ نے کیسے وقت کا تعین فرمایا، کیا اس ملفوظ میں اپنے ناقص علم اور اپنی کم عقلی کو کیوں ختم الرسل ﷺ کے علم شریف سے زیادہ ثابت کیا ہے اور اپنی کم عقلی کو حضور ﷺ کی عقل کامل پر ترجیح دی ہے، کیا پس پردہ نبوت کا دعوی نہیں ہے، کہ جس چیز کا علم حضور ﷺ کو نہیں اس کا علم مجھ کو ہے، یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس پر سختی کے ساتھ عمل کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

سوال ۱۵: مذہب اسلام میں نبوت افضل ہے یا ولایت۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۵: مذہب اسلام میں نبوت سے بڑھ کر کوئی مقام و مرتبہ نہیں،

مگر بریلوی دین ومذہب میں ولایت نبوت سے افضل ہے، جیسا کہ بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں لکھا ہوا ہے،

ولایۃ النبی افضل من نبوۃ، نبی کی ولایت اس کی نبوت سے افضل ہے کہ ولایت کی توجہ الی اللہ ہے اور نبوت کی توجہ الی الخلق ہے۔

حوالہ ۱۵ا: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۴۶ حصہ سوم۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین ومذہب جس میں ولایت افضل ہے نبوت سے جب کہ شریعت اسلامیہ کی رو سے نبوت سے بڑھ کر کوئی فضیلت ہو ہی نہیں سکتی اور توحید خداوندی کے بعد مذہب اسلام میں نبوت کا مقام ومرتبہ سب سے اونچا ہے لیکن بریلوی دین ومذہب میں ولایت کا مقام نبوت سے افضل ہے اسی وجہ سے بریلی دین ومذہب کے بانی نے اپنے لئے نبوت کو پسند نہیں کیا صرف ولایت کو پسند کیا اور نبوت اپنے استاذ محترم مرزا غلام قادر بیگ صاحب قادیانی کے بڑے بھائی مرزا غلام احمد قادیانی کو دیدی۔ استاذ کا بڑا بھائی نبی اور شاگرد مجدد وولی، نبوت ولایت دونوں استاذ وشاگرد نے مل کر بانٹ لی۔ یہ ہے بریلوی دین ومذہب کا کمال بے مثال۔

سوال ۱۶ا: کیا نماز روزہ حج زکوۃ وغیرہ فرائض اسلام میں سے کوئی فرض کسی مولوی کے کہنے سے ساقط ہوسکتا ہے اگر ہوسکتا ہے تو کس کے کہنے سے۔ بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں:-

جواب ۱۶ا: جی ہاں بریلوی دین ومذہب میں حج جیسا اہم فرض بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کے صاحبزادے مولوی مصطفےٰ رضا کے کہنے سے ساقط ہو جاتا ہے جیسا کہ تنویر الحجہ لمن یجوز التوا الحجہ میں فرماتے ہیں۔

نجس ابن سعود اور اسکی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر مشرک جانتی ہے اور انکے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے ان کے اس عقیدے کی وجہ

سے حج کی فرضیت ساقط اور عدم لازم ہے

حوالہ ۱۶: (تنویر الحجہ لمن یجوز التوا الحجہ ص: ۱۰ مؤلف مولوی مصطفیٰ رضا بریلوی)

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں حج جیسا اہم فرض بھی ساقط ہو جاتا ہے کہ اب بریلویوں کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہاں ابن سعود کی نجس حکومت ہے بلکہ اجمیر، کلیر، دلّی کچھوچھہ، بدایوں، ماہرہ، بریلی وغیرہ جاؤ اور حج سے بھی زیادہ ثواب پاؤ۔ یعنی بریلویوں کو حج کا ثواب یہیں مل جاتا ہے۔

سوال ۱۷: اللہ تعالیٰ کے سوا مردوں کو زندہ کیا کوئی اور بھی کر سکتا ہے اگر کر سکتا ہے تو وہ کون ہے: بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۷: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی مردے کو زندہ کیا کرتے ہیں۔ جیسا کہ تجلیات امام احمد رضا میں لکھا ہوا ہے:

شیخ حبیب الرحمٰن صاحب اسکیوٹنک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (حال متعین محکمہ انٹی کرپشن لاہور) کا واقعہ ہے کہ بچپن میں آپ کو نمونیہ ہوئی اور اس میں آپ کا انتقال ہو گیا گھر میں کہرام مچ گیا کہ اکلوتا ہی لڑکا تھا اور وہ بھی ختم ہو گیا۔ کفن وغیرہ کا انتظام ہونے لگا شیخ صاحب فرماتے ہیں۔ میرے والدین بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت کے زیر سایہ ایک قریبی مکان میں رہائش پذیر تھے والدہ روتی ہوئی اعلیٰ حضرت کے پاس پہنچیں اور رو رو کر کہنے لگیں: حضور میرا لڑکا مرگیا یہ اکلوتا لڑکا آپ ہی کی دعاء سے نصیب ہوا تھا حضور مجھے اپنا لڑکا چاہیئے۔ اس کو زندہ کیجئے اعلیٰ حضرت نے چھڑی اٹھائی اور شیخ صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔ سب لوگ تعظیماً کھڑے ہو گئے اور یہ سمجھے کہ اعلیٰ حضرت بھی تعزیت کیلئے تشریف لائے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے

فرمایا پردہ کیجئے۔ ذرا ہم بھی دیکھیں۔ پردہ ہوا اعلیٰ حضرت میت کے قریب پہنچے تو والدہ پھر چیخنے چلانے لگیں۔ کہ میرا لڑکا زندہ کیجئے مجھے اور کچھ نہیں چاہیئے۔ اعلیٰ حضرت نے بچے کے اوپر سے کپڑا ہٹایا اور بسم اللہ شریف پڑھ کر فرمایا آنکھیں کیوں نہیں کھولتا۔ دیکھ تو تیری والدہ کیا کہہ رہی ہیں۔ اتنا فرمانا تھا کہ بچے نے فوراً آنکھیں کھولدیں۔ اور رونا شروع کردیا اعلیٰ حضرت نے فرمایا یہ بچہ تو زندہ ہے کون کہتا ہے کہ مرگیا پھر تو ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی اعلیٰ حضرت نے اس پر محبت و شفقت کا ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا اور چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ معلوم ہونے لگی۔ آج بھی لاہور میں وہ ہی شیخ حبیب الرحمٰن صاحب موجود ہیں اور اس وقت تریسٹھ سال کی عمر ہے۔

حوالہ ۱۷: تجلیات امام احمد رضا ص: ۱۰۴ مؤلفہ مولوی امانت رسول (مکتبہ المصطفیٰ بریلی)

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی جن کو خدائی اختیارات بھی حاصل ہے اللہ تعالیٰ جس کے اوپر موت طاری فرمادیں۔ مولوی احمد رضا بریلوی اپنے خدائی اختیار استعمال کر کے اس کو زندہ کر دیتے ہیں۔ حالانکہ موت وحیات اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہیں۔ مارنا اور زندہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت خاص ہے۔ جو دوسرے کو ذرہ برابر بھی حاصل نہیں۔ اور شیخ حبیب الرحمٰن کی والدہ کو کتنا پکا یقین تھا کہ مولوی احمد رضا بریلوی مردے کو زندہ کر دیتے ہیں چیخ چیخ کہتی ہے میرے لڑکے کو زندہ کیجئے۔ مولوی احمد رضا بریلوی کو اس پر رحم آیا۔ اور اس کے لڑکے کو زندہ کر دیا۔ یہ ہے بریلوی دین ومذہب کے بانی کا کمال کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت خاص چھین کر اپنے قبضے میں لے لی اور اپنے دین ومذہب پر عمل کرنے والے مردوں کو زندہ کرنا شروع کر دیا۔

سوال ۱۸: موت کے بارے میں اللہ تعالے کے سوا کیا کوئی اور بھی جانتا

ہے کہ کب ہو گی اور کہاں ہو گی۔ اگر جانتا ہے تو وہ کون ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۸: جی ہاں بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی جانتے ہیں کہ کس کی موت کہاں اور کب ہو گی جیسا کہ حیات اعلی حضرت و ملفوظات اعلی حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

اور بالخصوص یہ عجیب واقعہ کہ امیر کبیر کی بیگم بیمار ہوئی جن کا مذہب سنی نہ تھا انھوں نے میرے آقا زادے حضرت سیدنا سید شاہ مہدی حسن میاں صاحب دامت برکاتہم کے ذریعہ سے سوال کرایا: جواب نکلا سنیت اختیار کریں ورنہ شفاء نہیں: اور اس فن کا حکم ہے کہ جو جواب نکلے بلا رو رعایت صاف کہ دیا جائے میں نے یہ ہی لکھ بھیجا یہ منظور نہ ہوا: اور مرض بڑھتا گیا اب حضرت ہی کے ذریعہ سے یہ سوال آیا کہ موت کب اور کہاں ہو گی اپنے شہر میں یا نینی تال پر کہ اس وقت تبدیل آب و ہوا کے لئے مریضہ کا وہیں قیام تھا یہ سوال ۸ ر شوال المکرم ۱۳۲۸ھ کو ہوا جواب نکلا محرم محرم یعنی ماہ محرم میں موت ہو گی اور کہاں: اس کے جواب میں میں نے ان کے شہر کے نام کا پہلا حرف اور اس کے بعد ق اور اس کے بعد دو کا ہندسہ اور آگے لفظ خویش لکھدیا: وہاں کے جفار بلائے گئے کہ اس معمے کو حل کریں انھوں نے حرف نام شہر سے تو شہر مراد لیا اور ق سے قلعہ اور آگے نہیں چلتا حالانکہ اس حرف سے شہر مراد تھا اور قاف سے قریب اور دو سے حرف ب کہ اول لفظ بیت ہے یعنی موت نینی تال میں نہ ہو گی: بلکہ اپنے شہر میں مگر نہ اپنے محل میں بلکہ بیت خویش دوسری جگہ میں ایسا ہی واقع ہوا تو ۱۷ر محرم کو اپنے شہر کے ایک باغ میں موت واقع ہوئی۔

حوالہ ۱۸: ملفوظات عالی حضرت ص: ۳۱ حصہ دوم

تنبیہ: قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ

موت کب اور کہاں آئے گی جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر ۔اور نہیں جانتا ہے کوئی بھی آدمی کس زمین پر اس کی موت آئے گی مگر اللہ تعالیٰ بہت ہی زیادہ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے: اس صاف اور صریح ارشاد خداوندی کے باوجود بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی کا یہ دعویٰ کہ ان کے پاس ایسا علم تھا جس سے ان کو یہ پتہ چل جاتا تھا کہ کس کی موت کب اور کہاں آئے گی صراصر جھوٹ اور قدرت خداوندی کو کھلا چیلنج اور قرآن کریم کی اس آیت شریفہ کا کھلا انکار ہے: سوائے اس کے اور کیا کہا جائے لعنت اللہ علی الکاذبین۔

سوال ۱۹: کیا کسی مولوی پر سنتیں معاف ہوسکتی ہیں: بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۱۹: جی ہاں...... بریلوی دین ومذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی پر سنتیں معاف ہوسکتی ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے:

بحمد اللہ تعالیٰ میں اپنی حالت وہ پاتا ہوں جس میں فقہائے کرام نے لکھا ہے کہ سنتیں بھی ایسے شخص کو معاف ہیں: لیکن الحمد اللہ سنتیں کبھی نہ چھوڑیں نفل البتہ اسی روز سے چھوڑ دئے ہیں:

حوالہ ۱۹: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۵۰ حصہ چہارم

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین ومذہب جس میں سنتیں بھی معاف ہو جاتی ہیں: جبکہ مذہب اسلام میں کسی بھی شخص پر سنتیں معاف نہیں اور جس روز سے حضرت پر یہ راز منکشف ہوا اسی روز سے نوافل کا حضرت پر سے گذر نہیں ہوا۔ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں یہ دعویٰ کسی صحابی یا امام یا بزرگ نے نہیں کیا کہ کسی مقام خاص پر پہنچ کر سنتیں معاف ہو جاتی ہیں ممکن ہے کہ اعلیٰ حضرت کو یہ مقام ومرتبہ آپ کے استاذ محترم جناب مرزا غلام قادر بیگ

صاحب قادیانی جو جھوٹے نبی مرزا غلام احمد قادیانی کا چھوٹا بھائی تھا اس نے دیدیا ہو یا لال خاں نے اس مقام تک آپ کی رسائی کر دی ہو۔ بہرحال جہاں سے بھی حاصل ہوا آپ کو یہ مقام حاصل ہو گیا تھا کہ ایسے شخص پر سنتیں معاف ہیں۔ یہ ہے بریلوی دین و مذہب کہ اپنے ماننے والوں پر سنتیں معاف کر دیتا ہے: ہم تو صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں لعنت اللہ علی الکاذبین۔

سوال ۲۰: کیا کسی مولوی نے اللہ رب العزت کی شان جلال میں کفریہ اور شرمناک الفاظ لکھے ہیں؟ اگر لکھے ہیں تو وہ کون ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۰: جی ہاں بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے حق تعالیٰ شانہ کی ذات اقدس پر بہت ہی زیادہ کفریہ اور شرمناک الفاظ لکھے ہیں جیسا کہ فتوی رضویہ میں لکھا ہوا ہے۔

وہابی ایسے کو خدا کہتے ہیں جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگنا، غافل ہونا، ظالم ہونا حتی کہ مر جانا سب کچھ ممکن ہے، کھانا، پینا، پیشاب، کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا نٹ کی طرح کھلا کھیلنا عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا، حتی کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا، کوئی خباثت کوئی فضیحت ورسوائی اس کی شان کے خلاف نہیں، وہ کھانے کا منہ، اور بھرنے کا پیٹ، او رمردی اور زنی کی علامتیں (آلۂ تناسل اور عورت کی شرمگاہ) بالفعل رکھتا ہے، صمد نہیں جوفدار ہے کھگل ہے، سبوح قدوس نہیں خنثیٰ مشکل ہے (ہیجڑا ہے) یا کم سے کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے، زہر کھا کر اپنا گلا گھونٹ کر بندوق مار کر خودکشی بھی کر سکتا ہے۔

حوالہ ۲۰: فتاوی رضویہ ج:۱ ص:۷۹۱ مولفہ مولوی احمد رضا بریلوی۔

ایک دوسری جگہ دیوبندیوں کے خدا کا تعارف کراتے ہوئے

فرمایا: تمہارا خدا رنڈیوں کی طرح زنا بھی کرائے ورنہ دیوبند کی چکلیوالیاں اس پر ہنسیں گی کہ نکھٹو تو ہمارے برابر بھی نہ ہو سکا پھر ضروری ہے کہ تمہارے خدا کی زن (عورت) بھی ہو، اور ضروری ہے کہ خدا کی آلہ تناسل (مرد کی شرم گاہ) بھی ہو۔ خدا کے مقابلے میں ایک خدائن بھی ماننی پڑے گی۔

حوالہ ۲۰: سبحان السبوح ص: ۱۴۲ مؤلفہ مولوی احمد رضا بریلوی۔

تنبیہ: استغفر اللہ ثم استغفر اللہ بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے کس طرح چٹخارے لے لے کر اللہ تعالیٰ شانہ کے نام پر ایک ایک برائی کو ذکر کیا ہے، جس طرح انہوں نے چٹخارے لے کر اللہ تعالیٰ شانہ کی ذات اقدس میں گستاخی کی ہے اس طرح تو کسی کافر، مشرک سکھ، دہریہ وغیرہ نے نشے کی حالت میں بھی ذات اقدس جل جلالہ میں گستاخیاں نہیں کی ہو گی۔ یہ ہے وہ مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس کے متعلق وصایا شریف میں فرماتے ہیں، میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہر طرح کے عیوب و نقائص سے پاک ہے ان کلمات کفریہ کا قائل کوئی امام یا مجدد ہو گا، یا اسلامی لباس میں کوئی کافر، فیصلہ آپ کا ہے۔

سوال ۲۱: کیا بریلوی علماء اللہ تعالیٰ کے بالفعل جھوٹا ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں: بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۱: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب میں اللہ تعالیٰ بالفعل جھوٹ بولتا ہے جیسا کہ بریلویوں کے مولوی محمد عمر اچھروی نے مقیاس النور میں لکھا ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی حقیقت کو انی خالق بشراً من صلصال من حمأ مسنون کہہ کر ذکر فرمایا جیسا کہ، سی آئی، ڈی والا مخالف کو گرفتار کرنے سے پہلے اس کے منہ سے مخالفت کے اظہار کے لئے چند کلمات اس کی مرضی کہہ دیتا ہے، تو مخالف جب ان کلمات کو

منہ پر لاتا ہے، سی، آئی، ڈی، والا اس کو فوراً مجرم قرار دیکر گرفتار کرادیتا ہے ایسے ہی رب العزت نے مخالف نبی اللہ کو جب معلوم کرلیا کہ یہ نبی اللہ کی قدروشان کو تسلیم کرنے کیلیے تیار نہیں: بلکہ یہ تو اس کے ظاہر کو دیکھنے لگ گیا ہے: تو رب العزت نے مخالف نبی اللہ کو ظاہر کرنے کے لئے اس کے خیال کے الفاظ پیش کر کے پھر سجدے کا حکم صادر فرمایا۔

حوالہ ۱۲: مقیاس النور ص: ۹۱ مولفہ مولوی محمد عمر اچھروی۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں اللہ تعالیٰ شانہ نے شیطان کے خیال کے الفاظ اپنی طرف سے پیش کیے، جب کہ حقیقت اس کے خلاف تھی، تو کیا مقیاس النور کی اس عبارت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے بالفعل جھوٹ نہیں بولا، یہ ہے بریلویوں کا دین و مذہب کہ اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ جھوٹا ثابت کر دیا، اور اسی پر بس نہ کیا بلکہ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ شانہ کو سی، آئی، ڈی آفیسر تک کہہ دیا یہ اللہ جل جلالہ کی شان اقدس میں بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی ہے، اور اللہ تعالیٰ کو بالفعل جھوٹا ثابت کرنا کفر ہے، اور ذات باری تعالیٰ کے لئے اس طرح کی مثالیں پیش کرنا ہر گز جائز نہیں، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے **لا تضربوا الله الامثال** پ ۱۴ سورۃ النحل رکوع ۱۰۔ مب بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں۔

مولوی محمد عمر اچھروی کی اس تحریر سے واضح ہوتا ہے کہ بریلوی علماء اللہ تعالیٰ کو سی، آئی، ڈی، آفیسر اور بالفعل جھوٹا مانتے ہیں نعوذ باللہ اور پھر مولوی محمد عمر اچھروی کے یہ الفاظ کہ اللہ رب العزت نے مخالف نبی اللہ کو جب معلوم کرلیا، انتہائی قابل غور ہیں، اللہ تعالیٰ نے مخالف نبی اللہ کو کب معلوم کرلیا اور کیا اللہ تعالیٰ کو مخالف نبی اللہ کا پہلے سے کوئی علم نہیں تھا، یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں اولیاء کو تو علم غیب ہے اور اللہ تعالیٰ کو علم غیب نہیں۔

سوال ۲۲ ے: جو شخص زنانہ لباس، زیور، چوڑی وغیرہ پہنتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو اپنا شوہر کہتا ہو کیا شریعت اسلامیہ کی نظر میں مجذوب ہو سکتا ہے بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۲ ے: جو شخص زنانہ لباس وزیور اور چوڑی وغیرہ پہنتا ہو اور نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ شانہ کو اپنا شوہر کہتا ہو ایسا شخص مردود وملعون ہے ہرگز ہرگز شریعت اسلامیہ کی نظر میں مجدوب نہیں ہوسکتا البتہ بریلوی دین ومذہب میں ایسا شخص یقیناً مجذوب ہے۔ جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

حضرت سیدی موسیٰ سہاگ رحمۃ اللہ علیہ مشہور مجاذیب سے تھے، احمد آباد میں مزار شریف ہے میں زیارت سے مشرف ہوا ہوں زنانہ وضع رکھتے تھے ایک بار قحط شدید پڑا باد شاہ و قاضی واکابر جمع ہو کر حضرت کے پاس دعا کے لئے گئے انکار فرماتے رہے کہ میں کیا دعاء کے قابل ہوں جب لوگوں کی التجاوزاری حد سے گزری ایک پتھر اٹھایا اور دوسرے ہاتھ کی چوڑیوں کی طرف لائے اور آسمان کی جانب مونھ اٹھا کر فرمایا مینہ بھیجئے یا اپنا سہاگ لیجئے یہ کہنا تھا کہ گھٹائیں پہاڑ کی طرح اٹدیں اور جل تھل بھر دے، ایک دن نماز جمعہ کے وقت بازار میں جارہے تھے ادھر سے قاضی شہر کی جامع مسجد کو جاتے تھے آئے انہیں دیکھ کر امر بالمعروف کیا کہ یہ وضع مردوں کو حرام ہے مردنہ لباس پہیے اور نماز کو چلیے انکار و مقابلہ نہ کیا چوڑیاں اور زیور اور زنانہ لباس اتارا اور مسجد کو ساتھ ہولیئے۔ خطبہ سنا جب جماعت قائم ہوئی اور امام نے تکبیر تحریمہ کہی اللہ اکبر سنتے ہی ان کی حالت بدلی اللہ اکبر میرا خاوند حی لا یموت ہے کہ کبھی نہ مرے گا اور یہ مجھے بیوہ کیے دیتے ہیں اتنا کہنا تھا کہ سر سے پاؤں تک وہی سرخ لباس تھا وہی چوڑیاں۔

حوالہ ۲۲ ے: ملفوظات اعلی حضرت ص:۸۹ حصہ دوم۔

فائدہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب جس میں ایسے

آدمی کو جو اللہ تعالیٰ کی شان اقدس میں گستاخی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا شوہر ہے اور میں اس کی بیوی ہوں اس کو مشہور مجاذیب میں شمار کیا ہے، اور اس کو سیدی، اور اس کی قبر کو مزار شریف، اور وہاں جانے کو زیارت سے مشرف ہوا ہوں سے تعبیر کیا ہے دیکھ لیا آپ نے کھلم کھلا شریعت اسلامیہ کی خلاف ورزی کرنیوالا اور اللہ جل جلالہ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والا بریلوی دین و مذہب میں مشہور مجاذیب میں سے ہوتا ہے۔

سوال ۲۳ئے: کیا گدھے کو بھی علم غیب حاصل ہے؟ اگر حاصل ہے تو کس کے دین و مذہب میں، بریلوی دین و مذہب جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۳ئے: جی ہاں مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں گدھے کو بھی علم غیب حاصل ہے جیسا کہ مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں لکھا ہوا ہے:

ایک صاحب اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم میں سے تھے آپ کی خدمت میں بادشاہ وقت قدم بوسی کے لئے حاضر ہوا حضور کے پاس کچھ سیب نذر میں آئے تھے حضور نے ایک سیب دیا اور کہا کھاؤ عرض کیا حضور بھی نوش فرمائیں آپ نے بھی کھائے اور بادشاہ نے بھی اسوقت بادشاہ کے دل میں خطرہ آیا کہ یہ جو سیب میں بڑا اچھا خوش رنگ سیب ہے۔ اگر اپنے ہاتھ سے اٹھا کر مجھ کو دیدیں گے تو جان لونگا کہ یہ ولی ہیں، آپ نے وہی سیب اٹھا کر فرمایا ہم مصر گئے تھے وہاں ایک جگہ جلسہ بڑا بھاری تھا دیکھا کہ ایک شخص ہے اس کے پاس ایک گدھا ہے اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہے ایک چیز ایک شخص کی دوسرے کے پاس رکھ دی جاتی ہے اس گدھے سے پوچھا جاتا ہے گدھا ساری مجلس میں دورہ کرتا ہے جس کے پاس ہوتی ہے سامنے جاکر سر ٹیک دیتا ہے، یہ حکایت ہم نے اس لئے بیان کی کہ اگر یہ سیب ہم نہ دیں تو ولی ہی نہیں، اور اگر دیدیں تو اس گدھے سے بڑھ کر کیا کمال کیا یہ فرما کر سیب

بادشاہ کی طرف پھینک دیا بس یہ سمجھ لیجئے کہ وہ صفت جو غیر انسان کے لئے ہوسکتی ہے انسان کے لئے کمال نہیں، اور وہ جو غیر مسلم کے لئے ہوسکتی ہے مسلم کے لئے کمال نہیں۔

حوالہ ۲۳ ؎: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۱۱ حصہ چہارم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین ومذہب جس میں گدھے کو بھی علم غیب حاصل ہے اور گدھا بھی جانتا ہے چھپائی ہوئی چیز کہاں ہے، جب کہ علم غیب خاصۂ اللہ رب العزت ہے اس حکایت کو پڑھ کر بریلویوں کی عقل کا ماتم کیجئے کہ ایک طرف نبی ﷺ کے لئے علم غیب ثابت کرتے ہیں اور دوسری طرف گدھے کے لئے علم غیب ثابت کرتے ہیں اور پھر خود ہی فرماتے ہیں بس یہ سمجھ لیجئے کہ وہ صفت جو غیر انسان کے لئے ہوسکتی ہے انسان کے لئے کمال نہیں اور وہ جو غیر مسلم کے لئے ہوسکتی ہے مسلم کے لئے کمال نہیں تو ایک طرف یہ صفت گدھے میں مانتے ہیں اور دوسری طرف حضور ﷺ میں تو حضور پاک ﷺ کے لئے وجہ کمال کیسے ہوسکتی ہے۔

سوال ۲۴ ؎: اگر نبی اور ولی دونوں کسی مقام پر ہوں تو کس کی اطاعت کی جائے بریلوی دین ومذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۴ ؎: اگر نبی اور ولی دونوں کسی مقام پر ہوں تو شرعی نقطۂ نظر سے نبی کی اطاعت کی جائے نہ کہ ولی کی اگر کسی نے نبی اللہ کی نافرمانی کی تو وہ کافر ہو جائے گا لیکن مولوی احمد رضا بریلوی کے دین ومذہب میں نبی اللہ کی نافرمانی کی جائے اور ولی اللہ کی اطاعت کی جائے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

حضرت یحیٰ منیری کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے، حضرت خضر علیہ السلام ظاہر ہوئے اور فرمایا اپنا ہاتھ مجھے دے کہ تجھے نکال لوں ان مرید نے عرض کیا، یہ ہاتھ حضرت یحیٰ منیری کے ہاتھ میں دے چکا ہوں

اب دوسرے کو نہ دونگا حضرت خضر علیہ السلام غائب ہوگئے اور حضرت یحیٰ منیری ظاہر ہوئے اور ان کو نکال لیا۔

حوالہ ۲۴: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۷۴ حصہ دوم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں نبی اللہ کی نافرمانی کی تعلیم دی جاتی ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے خدمت بحر (دریا) حضرت خضر علیہ السلام کے ذمہ کر رکھی ہے اور وہ اس کام کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مصروف ہیں تو ان سے ہاتھ کھینچنا جب کہ اس خود ساختہ حکایت میں مذکور ہے مامور الٰہی سے ہاتھ کھینچنا ہے جو مسلمان کا کام نہیں، کیوں کہ حضرت خضر علیہ السلام حسب تکوین اپنے کام پر گئے تھے۔ تو کیا حضرت یحیٰ منیری ان کے محکمے میں ان کے مقابل صف آراء تھے۔ کیا اس حکایت میں حضرت خضر علیہ السلام کی توہین نہیں کی گئی ہے جب کہ حضرت خضر علیہ السلام نبی اللہ ہیں جیسا کہ مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں بھی لکھا ہوا ہے جمہور کا مذہب یہی ہے اور صحیح بھی یہی ہے کہ حضرت خصر علیہ السلام نبی ہیں زندہ ہیں خدمت بحر (دریا) انہیں سے متعلق ہے۔

حوالہ ۲۴: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۴۵ حصہ چہارم۔

تنبیہ: ایک ولی کو نبی پر ترجیح دینا نبی کی شان میں بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی ہے یہ ہے بریلوی دین و مذہب کہ جس میں مولوی احمد رضا بریلوی نے اس حکایت کا سہارا لیکر کتنی بڑی گستاخی کی ہے **استغفر اللہ ثم استغفر اللہ**۔

سوال ۲۵: کیا شیطان لعین کا نماز پڑھنا اس نیت سے کہ شاید اللہ تعالیٰ میری نماز قبول فرمائے اور مجھے بخش دے قرآن و سنت سے ثابت ہے یا نہیں بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۵: قرآن و سنت سے ثابت ہے کہ شیطان لعین کا کام نماز سے روکنا ہے، نہ کہ خود نماز پڑھنا، البتہ مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب

میں شیطان لعین بھی اس نیت سے نماز پڑھتا ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ میری نماز قبول فرمائے اور مجھے بخش دے، جیسا کہ مولوی احمد رضا بریلوی کے ملفوظات میں لکھا ہوا ہے۔

ایک پری مشرف باسلام ہوی او را کثر خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتی تھی، ایک بار عرصہ تک حاضر نہ ہوئی جب حاضر ہوئی سبب دریافت فرمایا عرض کی حضور میرے ایک عزیز کا ہندوستان میں انتقال ہوگیا تھا وہاں گئی تھی، راہ میں میں نے دیکھا کہ ایک پہاڑ پر ابلیس نماز پڑھ رہا ہے میں نے اس کی یہ نئی بات دیکھ کر کہا کہ تیرا تو کام نماز سے غافل کر دینا ہے تو خود کیسے نماز پڑھتا ہے اس نے کہا کہ شاید رب العزت تبارک و تعالیٰ میری نماز قبول فرمائے اور مجھے بخش دے۔

حوالہ ۲۵: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۱۲ حصہ اول۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں شیطان لعین بھی نماز بنیت قبول و بخشش پڑھتا ہے کیا اس نماز پڑھنے میں بھی شیطان لعین کا کوئی مکر و فریب نہیں ہوگا اور کیا نماز کی قبولیت کے لئے مولوی احمد رضا بریلوی کے نزدیک مسلمان ہونا شرط نہیں، دیکھا آپ نے مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں شیطان مردود بھی نمازی ہوگیا، مولوی احمد رضا بریلوی کو شیطان لعین سے یہ ہمدردی کیوں ہے اس کا جواب تو ان کے دین و مذہب پر عمل کرنے والے ہی بہتر طور پر دے سکتے ہیں۔

سوال ۲۶: اگر بامن (پنڈت) نکاح پڑھائے تو ہو جائے گا یا نہیں؟ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۶: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب میں تو بامن (پنڈت) کے پڑھانے سے نکاح ہو جاتا ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے:

نکاح تو ہو ہی جائیگا اس واسطے کہ نکاح نام باہمی ایجاب و قبول

کا نام ہے اگر چہ بامن پڑھاوے۔

حوالہ ۲۶: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۱۶ حصہ سوم واحکام شریعت ص:۲۲۵ حصہ دوم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں بامن (پنڈت) سے نکاح پڑھوانے کی تعلیم دی گئی ہے: اور بامن (پنڈت) سے نکاح پڑھوانا بریلویوں کے نزدیک احکام شریعت میں سے ہے یہ تو قارئین حضرات ہی فیصلہ فرمائیں گے کہ بامن (پنڈت) سے نکاح پڑھوانا کب سے احکام شریعت میں داخل ہوگیا۔ بہر حال ہندو اعلانیہ طور پر غیر مذہب ہیں، اور یقیناً ان کا دین دوسرا ہے مسلمانوں میں ان کے کافر ہونے میں کوئی اختلاف اور شبہ نہیں اب اگر مسلمان ایک خالص مذہبی تقریب میں بامن (پنڈت) کی سربراہی قبول کرتا ہے تو وہ اپنے اس غلط نظریہ کی وجہ سے اس ملت کافرہ سے رضا کا اظہار کرتا ہے اور اسلامی نقطۂ نظر سے رضا بالکفر بھی کفر ہے، اور اگر کسی مسلمان نے بامن (پنڈت) سے نکاح پڑھوایا وہ اپنے اس غلط عقیدے کی وجہ سے اسلام سے فوراً نکل جائے گا۔ اور مرتد ہو جائے گا، اور مرتد کا نکاح کسی سے جائز نہیں۔

دیکھا آپ نے مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں بامن (پنڈت) سے بھی نکاح پڑھوانا جائز ہوگیا، اب تمام بریلویوں کو چاہئے کہ وہ اپنے نکاح بامن (پنڈت) سے پڑھوالیا کریں۔

سوال ۲۷: غوث کے بغیر زمین و آسمان قائم رہ سکتے ہیں یا نہیں؟ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۷: مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں تو بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم ہی نہیں رہ سکتے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے۔

حوالہ ۲۷: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۱۲۰ حصہ اول۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں غوث کے بغیر زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے جب کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا پ ۲۲ سورۃ الفاطر رکوع ۵۔

ترجمہ: بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہل نہ جائیں اور اگر وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے بعد کوئی بھی انہیں تھام نہیں سکتا، بے شک وہ بردبار ہے بخشنے والا، ان آیات بینات میں حق تعالیٰ شانہ نے بالکل صاف اور واضح الفاظ میں فرمادیا ہے کہ زمین و آسمان کو ہم تھامے ہوئے ہیں، ان صاف اور صریح ارشادات کے باوجود مولوی احمد رضا بریلوی کا یہ کہنا کہ بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتا، قرآن مقدس کی ان آیتوں کا کھلا انکار ہے جو صراصر کفر ہے۔

سوال ۲۸: کیا سورج طلوع ہونے سے پہلے کسی بزرگ ہستی کو سلام کرتا ہے اور اگر سلام نہ کرے تو طلوع نہیں ہو سکتا، اگر سلام کرتا ہے تو کس کو کرتا ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۸: جی ہاں...... مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں سورج طلوع ہونے سے پہلے حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو سلام کرتا ہے، جیسا کہ مولوی احمد رضا بریلوی نے الامن والعلی میں لکھا ہے۔

آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک کہ مجھ پر سلام کرلے نیا سال جب آتا ہے مجھ پر سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ نیا ہفتہ جب آتا ہے مجھ پر سلام کرتا اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ اس میں ہونے والا ہے نیا دن جو آتا ہے مجھ پر سلام کرتا اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ اس

میں ہونے والا ہے مجھے اپنے رب کی عزت کی قسم کہ تمام سعید و شقی مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں میری آنکھ لوح محفوظ پر لگی ہے یعنی لوح محفوظ میرے پیش نظر ہے میں اللہ عز و جل کے علم و مشاہدہ کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوں، میں تو سب پر حجت الٰہی ہوں، میں رسول اللہ ﷺ کا نائب اور زمین میں حضور کا وارث ہوں۔

حوالہ ۲۸: الامن والعلی ص:۱۰۹،۱۱۰۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں سورج طلوع ہونے اور نیا سال جب آتا ہے نیا مہینہ جب آتا ہے نیا ہفتہ جب آتا ہے اور نیا دن جب آتا ہے تو پہلے حضرت شیخ عبد القادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو سلام کرتا ہے اور اگر سلام نہ کرے تو نہ آفتاب طلوع ہوگا نہ نیا سال نیا مہینہ نیا ہفتہ اور نہ نیا دن آئے گا حضرت شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے آفتاب، نیا سال نیا مہینہ نیا ہفتہ نیا دن کس کو سلام کرتے تھے، مولوی احمد رضا بریلوی نے اس کی کوئی وضاحت نہیں فرمائی اور سعید و شقی بھی حضرت شیخ علیہ الرحمۃ سے پہلے کس پر پیش ہوتے تھے اگر مولوی احمد رضا بریلوی ان امور کے متعلق کچھ وضاحت فرمادیتے تو بریلوی دین و مذہب کی اساس و بنیاد ہر شخص پر واضح ہو جاتی۔

سوال ۲۹: کیا مساجد مثل کفار کے گھر کے ہیں؟ اگر ہے تو کس کے نزدیک؟ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۲۹: جی ہاں مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں وہابی کی بنوائی ہوئی مسجد مثل کفار کے گھر کے ہیں۔ جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

وہابی کی بنوائی ہوئی مسجد مثل گھر کے ہے۔

حوالہ ۲۹: ملفوظات اعلی حضرت ص:۱۰۹ حصہ اول۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وان المسجد للہ مساجد اللہ کے لئے ہیں لیکن بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں وہابی کی بنوائی ہوئی مسجد مثل گھر کے ہے، تو ان کے اس عقیدۂ فاسدہ کی وجہ سے عالم اسلام کی ۹۹ ویں فیصد مسجدوں کو مسجد نہ مان کر گھر ماننا پڑے گا۔ یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں مسجدیں بھی گھر ہو گئی۔

سوال ۳۰: کیا حضور اقدس ﷺ کو ما کان ومایکون کا علم حاصل ہے، بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۰: بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی اس عنوان پر خاصے پریشان نظر آتے ہیں: کبھی کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کو ما کان ومایکون کا علم حاصل تھا: اور کبھی اس درجہ حضور اقدس ﷺ کی توہین کرتے ہیں کہ نعوذ باللہ حضور ﷺ کی چارپائی کے نیچے کتے کا پلا بیٹھا ہوا تھا آپ کو اسکی خبر بھی نہ تھی جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

حدیث صحیح ہے کہ جبریل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی اور جبریل حاضر نہ ہوئے سرکار باہر تشریف لائے: ملاحظہ فرمایا کہ جبریل علیہ السلام در دولت پر حاضر ہیں: فرمایا کیوں: عرض کیا انا لا ندخل بیتًا فیه کلب او تصاویر: رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا یا تصاویر ہو: اندر تشریف لائے: سب طرف تلاش کیا: کچھ نہ تھا پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پلا نکلا: اسے نکالا تو حاضر ہوئے۔

حوالہ ۳۰: (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۱۷۱ حصہ سوم)

فائدہ: یہ پورا واقعہ صحیح مسلم جلد ۲ ص: ۱۹۹ پر اس طرح مذکور ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ جبریل امین حضور ﷺ کو

کہہ گئے تھے کہ فلاں وقت آپ کے پاس آئیں گے۔ لیکن وہ وقت موعود پر گھر میں نہ آئے باہر منتظر کھڑے رہے۔حضور ﷺ سوچنے لگے۔ کہ اللہ اور اس کے فرشتے تو کبھی وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ یہ کیا ہوا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ گھر میں کتا کا پلا چارپائی کے نیچے گھسا ہوا ہے جس کا آپ کو علم نہ ہوا۔ آپ ﷺ نے حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا سے پوچھا یہ کب آیا تھا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے جواب دیا مجھے بھی پتہ نہیں چلا: حضور ﷺ نے اسے نکالنے کا حکم دیا وہ گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام اندر آئے اور کہا انا لا ندخل بیتاً فیه کلب او صورة: ہم اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا یا کوئی اور تصویر ہو: اس کتے کے پلے کے گھر میں آنے سے جو آپ کو انتظار کی پریشانی ہوئی آپ غمگین رہے اور لا یخلف اللّٰه وعده لارسله پر سوچتے رہے۔ کیا یہ محض اس لئے تھا کہ آپ کو اس بات کا علم ذاتی نہ تھا کتے کا پلا وہاں موجود ہے بلکہ بقول ان کے ماکان وما یکون کا علم عطائی تھا اور آپ یہ علم رکھتے ہوئے کہ کتے کا پلا چارپائی کے نیچے ہے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ انجان بنے ہوئے تھے مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب کی اس ذاتی اور عطائی کی تقسیم نے دین مبین کو ایک طرح سے مذاق بنا دیا ہے۔ مولوی احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں۔ کہ حضرت جبریل امین نے آپ کو بتایا تھا کہ کتے کا پلا گھر میں ہے: پھر آپ نے اس کو تلاش کیا: جب آپ کو ماکان ومایکون کا علم حاصل تھا پھر تلاش کا کیا مطلب لیکن جو ترتیب مولوی احمد رضا بریلوی نے ذکر کی ہے وہ ترتیب مذکورہ حدیث میں موجود نہیں: یہاں بھی مولوی احمد رضا بریلوی نے اپنی عادت کے مطابق عبارت بدلی ہے: یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں سب کچھ جائز ہے:

سوال ۱۳: کیا اللہ تبارک وتعالی کے سوا اول و آخر کوئی اور بھی ہے: اگر ہے تو وہ کن ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۱: جی ہاں! بریلوی دین و مذہب کے بانی اول و آخر ہیں جیسا کہ تجلیات امام احمد رضا میں لکھا ہوا ہے۔

شمع روزگار امام احمد رضا ۱۹۸۰ء ☆☆☆☆ اول و آخر امام احمد رضا ۱۹۸۰ء

حوالہ ۳۱: تجلیات امام احمد رضا ص: ۱۸ مؤلفہ مولوی امانت رسول۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب جس میں اول و آخر صرف مولوی احمد رضا بریلوی ہے حالانکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے هو الاول و الآخر والظاهر والباطن وهو بكل شئ عليم پ ۲۷ سورۂ حدید، ع: ۱۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی ہے اول اور وہ ہی آخر اور وہ ہی ظاہر اور وہ ہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے قرآن کریم کے اس قدر صاف اور صریح ارشاد خداوندی کے باوجود بریلوی دین و مذہب میں اول و آخر صرف مولوی احمد رضا بریلوی ہے، بریلوی دین و مذہب میں قرآن کریم کی اس آیت کا انکار کر کے مولوی احمد رضا بریلوی کو اول و آخر بتایا گیا ہے۔

سوال ۳۲: اگر کسی کو پھانسی کا حکم ہو جائے تو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو کوئی بدل سکتا ہے؟ اگر بدل سکتا ہے تو وہ کون ہے؟ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۲: جی ہاں بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی پھانسی کے حکم کو بدل سکتے ہیں جیسا کہ تجلیات امام احمد رضا میں لکھا ہوا ہے۔

حکم پھانسی کا امجد علی کو ہوا آپ نے اپنے لب سے رہا کر دیا
طاقتیں ایسی ایسی تمہیں رب نے دیں سیدی مرشدی شاہ احمد رضا

حوالہ ۳۲: تجلیات امام احمد رضا ص: ۱۰۱ مؤلفہ مولوی امانت رسول۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب کے بانی کا کمال کہ اگر موجودہ حکومت کسی کو پھانسی کا حکم دیں تو مولوی احمد رضا بریلوی حکومت کے پھانسی

کے حکم کو بدل سکتے ہیں اور یہ پھانسی کے حکم کو بدلنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نہیں تھی بلکہ انگریزی سرکار نے یہ عطیہ ان کو عالم اسلام کے مسلمانوں کی تکفیر کے بدلے میں دیا تھا مولوی احمد رضا بریلوی کی ہی ایک تنہا ذات ایسی تھی جو ساری زندگی انگریز کی غلامی کرتی رہی اور وہ علمائے کرام اور عوام الناس جو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کرتے رہے ان کے خلاف یہ ہمیشہ کفر کا فتویٰ لگاتے رہے اس بات کے ثبوت کے لئے مولوی احمد رضا بریلوی کی درج ذیل کتابیں دیکھئے۔

۱-اعلام الاعلام بان ھندوستان دارالسلام۔ ۲-دوام العیش۔ ۳-المحجۃ المؤتمنہ۔ یا احقر کی کتاب بریلویت کی اصلیت نیز درج ذیل کتب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔۱- آئینہ صداقت، ۲- الشہاب الثاقب۔ ۳- رسائل چاندپوری۔ ۴- مطالعۂ بریلویت۔۵- تکفیر افسانے وغیرہ ان سے آپ کو معلوم ہو جائے گا جس آدمی نے ساری زندگی انگریزی حکومت کی نمک حلالی کی ہو تو اس کے کہنے سے ایک آدمی کے لئے پھانسی کا حکم بدل جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ ہے بریلوی دین و مذہب کی بنیاد اور جڑ۔

سوال ۳۳: مذہب اسلام میں مزارات کی تعمیر اور قبروں کو اونچی کر سکتے ہیں یا نہیں اگر کر سکتے ہیں تو کس کے دین و مذہب میں بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۳: بریلوی دین و مذہب میں مزارات کی تعمیر اور قبروں کو اونچی کر بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی کر سکتے بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی قبروں کو اونچی کرنے کے بارے میں کبھی کہتے ہیں خلاف سنت ہے اور کبھی مزار کی تعمیر کا حکم دیتے ہیں جیسا کہ تجلیات امام احمد رضا میں لکھا ہوا ہے۔

خصوصاً مولوی عرفان علی کا بیان ہے کہ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا دو لوگ آپس میں گفتگو فرما رہے ہیں ان اوقات میں ایک ولی نے ایک ولی سے کیسے

ملاقات کی اور کیا کیا راز و نیاز کی گفتگو فرمائی کسی کو معلوم نہیں ہاں جب آپ باہر تشریف لائے تو چہرے پر جلال روشن تھا بارعب آواز میں فرمایا بیسلپور والو تم اب تک تاریکی میں تھے، یہ اللہ تعالیٰ کے زبردست ولی ہیں غازیان اسلام سے ہیں، سہروردی سلسلے کے ہیں، قبیلہ انصار سے تعلق رکھتے ہیں غاری کمال شاہ ان کا نام ہے انہوں نے شادی نہیں کی تھی، تم لوگوں کا فرض ہے ان سے کسب فیض کرتے رہو ان کے مزار شریف کو عمدہ طور پر تعمیر کرو۔

حوالہ ۳۲: تجلیات امام احمد رضا ص: ۱۰۰ مؤلفہ مولوی امانت رسول۔

یہاں تو مولوی احمد رضا بریلوی نے مزار کی عمدہ تعمیر کا حکم دیا ہے اور ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے قبر کا اونچا بنانا کیسا ہے؟ جواب دیا خلاف سنت ہے میرے والد ماجد میری والدہ ماجدہ میرے بھائی کی قبریں دیکھئے۔ ایک بالشت سے اونچی نہ ہو نگی۔

حوالہ ۳۳: ملفوظات اعلی حضرت ص: ۹۷ حصہ سوم۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب کے بانی کا کمال کہ ایک چیز ایک جگہ خلاف سنت ہے اور دوسری جگہ وہ ہی چیز فرض بن جاتی ہے جو کام خلاف سنت ہو اس سے کسب فیض کیسے ہو گا:

بیسلپور والوں کو یہ پتہ نہیں چلا کہ یہ قبر کسی ولی کی ہے اور مولوی احمد رضا بریلوی کو بیسلپور میں جاتے ہی پتہ چل گیا اور یہاں تک کہ پتہ چل گیا کہ غازیان اسلام سے قبیل انصار سے اور سہروردی سلسلے کے ہیں اور کمال تو یہ ہے کہ ان کی خانگی زندگی کے متعلق بھی بتا دیا کہ شادی بھی نہیں کی اس طرح کے ہندوستان میں ہزاروں مزارات آپ کو نظر آئیں گے جن کی اصلیت کچھ نہیں ہے صرف مولوی احمد رضا بریلوی جیسے جعل ساز پیروں کی جعل سازی نے آج ان مزارات کو مسجود خلائق بنادیا ہے حالانکہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ اے علی جس قبر کو پختہ

دیکھو اس کو منہدم کر دو اور جس کو اونچی دیکھو اس کو برابر کر دو اس ارشاد نبوی ﷺ کے باوجود مولوی احمد رضا بریلوی کا یہ حکم فرمانا کہ ان کے مزار شریف کو عمدہ طور پر تعمیر کرو نبی ﷺ کی کھلی مخالفت اور آپ سے بغاوت ہے۔ یہ ہے بریلوی دین و مذہب کا ایک چھوٹا سا نمونہ۔

سوال ۴۴ے: رنڈی کو مکان کرایہ پر دینا جائز ہے یا نہیں! بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۴۴ے: جی ہاں...... بریلوی دین و مذہب میں رنڈی کو مکان کرایہ پر دینا جائز ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

اس کا اس مکان میں رہنا کوئی گناہ نہیں! رہنے کے واسطے مکان کرایہ پر دینا کوئی گناہ نہیں باقی رہا اس کا زنا کرنا یہ اس کا فعل ہے اس کے واسطے مکان کرایہ پر نہیں دیا گیا۔

حوالہ ۴۴ے: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۲۳۲ حصہ سوم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں رنڈی کو مکان بھی کرایہ پر دینے میں کوئی گناہ نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان، پ۶ المائدہ ع۵۔ ترجمہ: برائی کے کام پر تعاون اور مدد نہ کرو کتنے صاف الفاظ میں ارشاد فرمایا گیا برائی کے کاموں پر معاونت کرنا بھی برائی کرنے کے برابر گناہ ہے ممکن ہے یہاں بھی کسب فیض کی وجہ سے جائز کر دیا ہو۔

سوال ۴۵ے: کیا مولوی احمد رضا بریلوی نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان اقدس میں گستاخی کی ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۴۵ے: جی ہاں بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان اقدس میں بہت بڑی گستاخی

اور آپ پر بہت بڑا الزام لگایا ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہے۔

ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کر گئی ہیں دوسرا کہے تو گردن ماری جائے اندھوں نے صرف شان عبدیت دیکھی شان محبوبیت سے آنکھیں پھوٹ گئیں۔

حوالہ ۳۵: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۷ حصہ سوم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں عالم اسلام کے تمام مسلمانوں کی مہربان ماں اور نبی کریم ﷺ کی سب سے زیادہ چہیتی اور لاڈلی بیوی کے متعلق مولوی احمد رضا بریلوی کا یہ عقیدہ ہم اس پر کچھ بھی تبصرہ کرنا نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ لعنت اللہ علی الکاذبین ۔

سوال ۳۶: کیا مولوی احمد رضا بریلوی نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کوئی الزام لگایا ہے بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۶: جی ہاں! بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی اور آپ پر سخت ترین تہمت لگائی ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

شب معراج حضور اقدس ﷺ نے ملاحظہ فرمایا کہ کوئی شخص رب عزوجل کے حضور بلند آواز سے کلام کر رہا ہے ارشاد فرمایا اے جبریل یہ کون شخص ہے عرض کی موسیٰ ہیں فرمایا کیا اپنے رب پر تیزی کرتے ہیں عرض کیا قد عرف ربه حدته ان کا رب جانتا ہے کہ ان کا مزاج تیز ہے خیر اس کو بھی جانے دیجئے وہ رب عزوجل سے عرض کی ہے ان ہی الا فتنتك یہ سب تیرے ہی فتنے ہیں یہاں کیا کہئے گا۔

حوالہ ۳۶: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۷ حصہ سوم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں کس قدر گستاخی کی گئی ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے سامنے بلند آواز سے کلام کیا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ یہ سب تیرے ہی فتنے ہیں۔ یہ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جھوٹ اور بہت بڑا بہتان ہے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام تمام انسانوں میں سب سے زیادہ مہذب ہوتے ہیں وہ اللہ کے سامنے اس طرح کلام کرہی نہیں سکتے یہ مولوی احمد رضا بریلوی کا حضور ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دونوں کی طرف جھوٹ کی نسبت کی ہے لعنت الله على الكاذبين۔

سوال ۳۷: کافر جو ہولی دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں مسلمان اس کو لے سکتے ہیں یا نہیں اگر لے سکتے ہیں تو کس کے دین و مذہب پر۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۷: جی ہاں بریلوی دین و مذہب میں ہولی دیوالی کی مٹھائی لینا اور کھانا جائز ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لیلے نہ یہ سمجھ کر کہ ان خبثا کے تیوہار کی مٹھائی ہے بلکہ مال موذی نصیب غازی سمجھے۔

حوالہ ۳۷: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۱۰۶ حصہ اول۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں ہندو تیوہاروں کو اگلے دن منانے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے تو کلیۃً مسلمانوں کو ہندؤں کے دن منانے سے روکا لیکن بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے اپنے دور میں انہیں اگلے دن منانے کی رعایت پیدا کی اور اس سے یہ تأثر دیا کہ بریلویوں اور ہندؤں میں بس اتنا فرق کافی ہے کہ دیوالی کے دنوں میں پہلے دن صرف ہندو آپس میں تحفے دیں اور لیں اور بریلوی دین و مذہب پر عمل کرنے والے اتنا فرق رکھیں کہ وہ ہولی دیوالی کی مٹھائی کو دوسرے دن لیں اور کھائیں۔

سوال ۳۸: کیا بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے

حضور اکرم ﷺ پر جھوٹ بولنے کی تہمت لگائی ہے۔ بریلوی دین و مذہب پہ جواب عنایت فرمائیں۔

جواب۳۸: جی ہاں! بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے حضور ﷺ پر جھوٹ بولنے کی تہمت لگائی ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

اس بار مجھے ۳۴ دن کامل بخار رہا کسی وقت کم نہ ہوا انہوں نے عرض کیا حضور جاڑا بھی آتا تھا اس پر ارشاد ہوا جاڑا، طاعون اور وبائی امراض جس قدر ہیں اور نابینائی، ویک چشمی، برص، جذام وغیرہ وغیرہ کا مجھ سے نبی ﷺ کا وعدہ ہے کہ یہ امراض تجھے نہ ہوں گے جس پر میرا ایمان ہے۔

حوالہ۳۸: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۴۲ حصہ چہارم۔

یہاں تو مولوی احمد رضا بریلوی نے حضور ﷺ کے نام پر یہ جھوٹ گھڑ لیا اور ان کو یہ یاد نہیں رہا کہ اس سے پہلے خود ہی کیا کہہ آئے ہیں جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت ہی میں لکھا ہوا ہے مجھے بخار آگیا، اور میری عادت ہے کہ بخار میں سردی بہت معلوم ہوتی ہے۔

حوالہ۳۸: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص: ۸ حصہ دوم۔

بریلوی دین و مذہب کے بانی مولوی احمد رضا بریلوی نے حضور ﷺ کے نام پاک پر کاش یہ جھوٹ نہ گھڑا ہوتا کہ مجھے سے نبی ﷺ کا وعدہ ہے کہ یہ امراض تجھے نہ ہوں گے جیسا کہ سردی کا بخار نہ ہوگا اور نہ کبھی آشوب چشم میں مبتلا ہوں گے، کسی نے سچ کہا کہ دروغ گورا حافظہ نہ باشد۔ ایک اور جگہ خود ہی فرماتے ہیں جیسا کہ حیات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔ ساڑھے پانچ مہینے سے زائد ہوئے کہ میری آنکھ پر آشوب آیا سوا پانچ مہینے تک لکھنا پڑھنا موقوف رہا مسائل سن کر زبانی جواب لکھواتا رہا۔

حوالہ۳۸: حیات اعلیٰ حضرت ص: ۲۹۸ مؤلفہ مولوی ظفرالدین بہاری۔

تنبیہ: یہ ہے بریلوی دین و مذہب کے بانی احمد رضا بریلوی ان کی ذوق تحریف کا کہاں تک ماتم کریں ہم صرف یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مولوی احمد رضا بریلوی سے یہ وعدہ کب اور کہاں اور کس حالت میں فرمایا تھا۔ اور جب حضور ﷺ نے وعدہ فرمایا تھا کہ امراض تجھے نہ ہوں گے پھر کیسے ہوئے کیا نعوذ باللہ حضور ﷺ وعدہ خلافی فرماتے ہیں، حالانکہ آپ ﷺ تو صادق الوعد ہیں، وعدے کو پورا فرمانے والے ہیں، تریسٹھ سالہ مبارک زندگی میں دنیا کا کوئی بھی آدمی آپ ﷺ کی وعدہ خلافی کی ایک بات بھی پیش نہیں کر سکتا مولوی احمد رضا بریلوی) جس نے علماء حقہ کے خلاف گستاخ رسول کا بے بنیاد الزام لگا کر کفر کا فتویٰ لگایا، اور خود عشق رسول کا ڈھونگ الاپ نا شروع کر دیا اس فریبی سے بڑا گستاخ رسول کون ہوگا جس نے نبی کریم ﷺ کے اوپر جھوٹ بولنے کا الزام لگا کر اپنی رسول دشمنی کو ظاہر کر دیا، یہ ہے بریلوی دین و مذہب، ہم تو صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔

سوال ۳۹: کیا مردے کو قبر میں دفن کرتے وقت حضور ﷺ و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تابعین و ائمہ عظام رحمہم اللہ سے اذان پڑھنا ثابت ہے۔ بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۳۹: حضور اقدس ﷺ و صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و تابعین و ائمہ عظامؒ سے ثابت نہیں ہے، البتہ بریلوی دین و مذہب میں قبر پر اذان پڑھنا بہت ضروری ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

سوال: وقت دفن اذان کیوں کہی جاتی ہے۔ جواب: دفع شیطان کے لئے حدیث میں ہے اذان جب ہوتی ہے شیطان ۳۶ میل بھاگ جاتا ہے۔ الفاظ حدیث میں یہ ہے کہ روحا تک بھاگتا ہے اور روحا مدینہ طیبہ سے ۳۶ میل ہے اور وہ وقت ہوتا ہے دخل شیطان کا جو وقت منکر نکیر سوال

کرتے ہیں من ربک تیرا رب کون ہے، یہ لعین دور سے کھڑا اشارہ کرتا ہے اپنی طرف کہ مجھ کو کہدے جب اذان ہوتی بھاگ جاتا ہے اور وسوسہ نہیں ہوتا۔

حوالہ ۳۹: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص:۵۷ حصہ چہارم۔

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جو کام حضور ﷺ نے آپ کے صحابہ کرام نے تابعین وائمہ عظام نے نہیں کیا اور نہ قرآن وسنت و آثار صحابہ واقوال مجتہدین سے یہ ثابت ہے کہ قبر میں مردے کو دفن کرتے وقت شیطان قبر میں جاتا ہے یہ مولوی احمد رضا بریلوی کا حضور ﷺ وصحابہ کرام وائمہ دین کے خلاف خود ساختہ اجتہاد ہے۔

سوال ۴۰: کیا شریعت اسلامیہ میں حیوان سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں، اگر ہو سکتا ہے تو کس کے دین و مذہب میں، بریلوی دین و مذہب پر جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۴۰: شریعت اسلامیہ میں حیوانات سے نکاح ہرگز نہیں ہو سکتا ہے، البتہ مولوی احمد رضا بریلوی کے دین و مذہب میں حیوانات سے بھی نکاح ہو جاتا ہے جیسا کہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے۔

ایسے ہی وہابی، قادیانی دیوبندی نیچری چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ انکے مرد یا عورت کا تمام جہاں میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی، یا مرتد انسان ہو۔ یا حیوان محض باطل اور زناء خالص ہوگا اور اولاد ولد الزنا:

حوالہ ۴۰: ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۱۰۷ حصہ دوم

تنبیہ: یہ ہے مولوی احمد رضا بریلوی کا دین و مذہب جس میں حیوانات سے بھی نکاح ہو جاتا ہے تبھی تو فرمایا مرتد انسان ہو یا حیوان، بریلوی دین و مذہب میں حیوان سے کیسے نکاح ہو گا؟ ایجاب و قبول کی کیا شکل ہوگی؟ اسکو بریلوی علماء ہی اچھی طرح جانتے ہونگے اور ممکن ہے کہ بعض حضرات نے اپنے اعلیٰ حضرت کے دین و مذہب پر عمل کرتے ہوئے کسی حیوان سے بھی نکاح کرلیا ہو۔

آخری بات

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

محترم قارئین حضرات! چالیس سوالات و جوابات آپ نے پڑھ لئے ہیں جس سے آپ حضرات کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہو گا کہ اس گمراہ فرقے نے امت مسلمہ کو کس طرح شرک و بدعات کی دلدل میں پھنسا کر ان کی دنیا و آخرت کو برباد کر دیا ہے، اور ان کے سامنے اس طرح کے غلط عقائد و نظریات پیش کیے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کو مجبور محض بنا دیا ہے، نعوذ باللہ اور اللہ سے سب کچھ اختیارات و قدرتیں اور تصرفات چھین کر حضور اقدس ﷺ سے لے کر مولوی احمد رضا بریلوی تک بانٹ دیئے ہیں اور اب یہ بھولی بھالی مسلم قوم کاسہ گدائی لے کر ان کے مزارات پر سر بسجود ہیں، مولوی امجد علی پیلی بھیتی بہار شریعت میں لکھتے ہیں رزق مانگو، اولاد مانگو صحت و تندرستی مانگو، مقدمات میں فتح یابی کی دعا مانگو غرض کہ دنیا و آخرت کی جو بھی چیز مانگو حضور ﷺ ہی سے مانگو، اور مولوی احمد رضا بریلوی الامن والعلیٰ میں لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی کنجیاں حضور ﷺ کو دے دی ہیں، اور ملفوظات اعلیٰ حضرت میں لکھا ہوا ہے کہ جب بھی میں نے مدد مانگی یا غوث ہی کہا، ایک مرتبہ ایک دوسرے ولی کا نام لینا چاہا میری زبان سے یا غوثہ ہی نکلا، اور یہی الامن والعلیٰ میں فرماتے ہیں جبریل امین حاجت روا ہیں اور اولاد دیتے ہیں، اور حضور ﷺ تو جبریل کے بھی حاجت روا ہیں حالانکہ حاجت روا، دافع البلاء، مشکل

کشا، اولاد دینا، رزق دینا، صحت و تندرستی دینا، مقدمات میں فتح یابی دینا، صرف ایک اللہ کا کام ہے، اور اسی سے مانگنا عین ایمان ہے، جیسا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں اگر تمہارے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اپنے اللہ ہی سے مانگو، اور حضور ﷺ اللہ رب عز و جل سے کس طرح مانگتے تھے اور امت مسلمہ کو کس طرح مانگنے کی تعلیم فرمائی ہے اس کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں:

''اللهم انت ربى لا اله الا انت خلقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ماستطعت و اعوذ بك من شر ماصنعت ابؤ لك بنعمتك علىّ وابؤ بذنبى فاغفرلى انه لا يغفر الذنوب الا انت۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ تو تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں جتنا بس میں ہے تجھ سے عہد و پیمان پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں، جو کچھ کیا ہے اسکے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے اوپر تیری بیشمار رحمتوں کا اعتراف ہے، اور ساتھ ہی اپنی لغزشوں کا اعتراف بھی، بس تو مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی لغزشوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

حضور ﷺ کی ہر دعا میں اللہ رب عز و جل سے تعلق کی یہ کیفیت مطلوب و مقصود ہوا کرتی تھی، اور ایک دوسرے موقعے پر خاتم النبیین ﷺ خالق ارض و سماء کو اس طرح پکارتے ہیں:

اللهم انى اسئلك حبك وحب من يحبك والعمل الذى يبلغنى حبك اللهم اجعل حبك احب الىّ من نفسى ومالى واهلى من الماء البارد۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری محبت مانگتا ہوں اور تیرے چاہنے والوں کی محبت کا طالب ہوں اور اس عمل کا طالب ہوں جو تیری محبت تک مجھے لے جائے الہی تو اپنی محبت، جان و مال، اور اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ مجھے عطا فرما۔

یہ کیفیت تھی حضور ﷺ کی اللہ سے مانگنے کی اور اسی طرح اللہ سے مانگنے کی تعلیم امت کو فرمائی ہے۔

ایک اور مقام پر حضور ﷺ اپنے خالق و مالک کے حضور اپنی بندگی کو کن الفاظ میں پیش فرماتے ہیں اس کا اندازہ آپ اس روایت سے لگائیں:

اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصيتی بيدك ماضٍ فی حكمك عدل فی قضاتك اسئلك بكل اسم هولك سميت به او انزلته فی كتابك علمته احداً من خلقك او ستأثرت به فی علم الغيب عندك ان تجعل القرآن العظيم ربيع قلبی و نور بصری وجلاحزنی وذهاب همی۔

(طبرانی عن ابن مسعود)

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں اور ہر وقت تیرے قبضے میں ہوں میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ عین عدل ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو متصف کیا یا اس کو اپنی عظیم کتاب میں اتارا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس اسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، میں درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار میری آنکھ کا نور میرے علم کی کشائش اور میری تشویش کا دافع بنادے۔

ان دعائیہ کلمات کو جو احادیث کی کتابوں میں کثرت کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں جس کے چند نمونے آپ نے ملاحظہ فرمائے ان کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد یقیناً ہر شخص اس نتیجے پر پہونچ جائے گا کہ جو عقائد و نظریات بریلوی حضرات پیش کرتے ہیں ان کا کتاب و سنت سے دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے، اور وہ عقائد و نظریات ان کے خود ساختہ من گھڑت اور گھر کی فیکٹری کی ایجاد ہے، جس سے ان کا اپنا مقصد مسلم قوم کے مال و دولت عزت و آبرو کو دونوں

ہاتھوں سے لوٹ کر اپنی دنیا کو اچھے سے اچھا بنانا ہے۔ انھیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ قوم کہاں جائے گی۔

بارگاہ الٰہی میں وہی عقائد و نظریات جن کا ثبوت قرآن و سنت اور سلف صالحین سے ملتا ہے قابل قبول ہوں گے، ہم نے بہت کچھ تلاش و جستجو کے بعد ان کے چالیس عقائد و نظریات کو آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے جن کو پڑھ کر فیصلہ کرنا اب آپ کا کام ہے کہ آپ صحیح نتیجہ پر پہونچتے ہیں یا محض تعصب اور ہٹ دھرمی کی بنیاد پر ما وجدنا علیہ آبائنا کی صدا کو دہراتے ہیں۔

بہرحال ہدایت و توفیق صرف ایک اللہ کے قبضے میں ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اور تمام مسلمانوں کو علم و عمل کی توفیق عطا فرمائیں، اور صراط مستقیم پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائیں، اور اللہ تعالیٰ گمراہ اور بدخواہ لوگوں سے جملہ مسلمانوں کو محفوظ فرمائیں اور اپنی امن و امان عطا فرمائیں، اور اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک و بدعات کا قلع و قمع فرمائیں اور کتاب و سنت کو ہمہ جہت ترقیات سے ہمکنار فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

وباللہ التوفیق والیہ المستعان والیہ لسبیل



دردمندانہ مشورہ

محترم برادران اسلام!ان تمام سوالات کے جوابات بریلوی دین ومذہب کی کتابوں سے نقل کئے گئے ہیں ان سوالات وجوابات کو سکون قلب اور ٹھنڈے دل سے غور وفکر کے ساتھ پڑھیں اور بریلوی دین ومذہب اور اس کے بانی کے متعلق غور وفکر فرمائیں احقر نے جو بھی کچھ لکھا ہے اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جان کر اور روز قیامت کی جواب دہی کو پیش نظر رکھ کر لکھا ہے بریلوی فرقہ یہ ایک بہت ہی خطرناک اور گمراہ فرقہ ہے جو دین اسلام کی جڑوں کو کھوکھلی کرنے پر لگا ہوا ہے حکومت کی پشت بناہی اس کو حاصل ہے۔ ماضی میں انگریزی حکومت کو خوش کرنے کیلئے اپنے سوا عالم اسلام کے تمام مسلمانوں پر کفر کا فتوی لگایا۔ علمائے اسلام کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس طرح کے گمراہ فرقوں سے امت مسلمہ کو آگاہ فرمائیں اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے افادئے عام کی غرض سے اس کو شائع کیا جارہا ہے اللہ تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازیں۔ اور ملت اسلامیہ کیلئے نفع عام اور مرتب کیلئے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

المرتب
نذر محمد غفرلہ
ساکن نگلہ بزرگ وایا بھوپہ ضلع مظفر نگر 251308 یوپی
فون: 65870 - 01396

نتیجۂ فکر

حضرت مولانا احسان محسن صاحب

ناظم مدرسہ قاسم العلوم، کٹیسرہ، مظفرنگر

مولوی نذر محمد کی بھی کیا تعریف ہے
عقائد بریلویت آپ کی تصنیف ہے
یوں تو ہے آپ کی دیگر تصانیف مثل نجوم
اس تصنیف میں ہے آپ کا اور بھی روشن علوم
بد عتی نے سوالوں کی جب بہت بوچھار کی
پیش ان کی گردنوں پر آپ نے تلوار کی
تلخ ہے لیکن مکمل اور مدلل ہیں جواب
صفِ باطل میں کیا برپا انوکھا انقلاب
رکھدیا موصوف نے بدعت کدے میں جب قدم
قلعہ کے قلعہ ہوئے بدعت پرستوں کے ختم
آپ کے اخلاق اور اطوار کی کیا بات ہے
معرکہ حق و باطل آپ ہی کی ذات ہے
ہاں میری مراد ہے اس شخصیت اس ذات سے
کانٹا ہے شرک و بدعت کو جو اپنی بات سے
نام نامی آپ کا پہلے بھی تم نے سن لیا
مولوی نذر محمد مناظرِ اسلام کا

بریلویت کی اصلیت

تصنیف مناظر اسلام حضرت مولانا نذر محمد صاحب مد ظلہ العالی مظفر نگری
یہ کتاب بریلویوں کی مستند کتابوں کے حوالے سے تیار کی گئی
ہے، جس میں مناظر اسلام مد ظلہ العالی نے ٹھوس دلائل سے ثابت کیا ہے
کہ مولوی احمد رضا بریلوی انگریز کے زر خریدہ غلام تھے اور ان کا تعلق شیعہ
خاندان سے تھا ساری زندگی تقیہ کرتے رہے اور اہل سنت والجماعت کو
ہمیشہ کیلئے دو ٹکڑوں میں تقسیم کردیا نیز حق جل جلالہ و نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم امہات المومنین وصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و اولیاء اللہ
رحمہم اللہ کی شان میں زبردست گستاخیاں کی ہیں، اس کتاب کو خود بھی
پڑھئے اور اپنے دوست واحباب کو پڑھایئے اور اپنے آپ کو اور اپنے دوست
احباب کو ان ایمان کے قزاقوں سے بچائیں۔

